

آسان
لغات القرآن

LUGHAAT-UL-QURAN
By
ABDUL KARIM PAREKH

Price Rs. 50/-

الیخ مولانا عبدالکریم پارکیخ	مؤلف
لکھنؤ ناگپور عد (انڈیا)	
مارچ ۱۹۵۲ء	
پہلا ایڈیشن تاریخ اشاعت	
۱۹۹۵ء	
پیا ایڈیشن	
۵۰ روپے	قیمت
عفیف پرنسپس لال کنوں دہلی ملا	طبع

ISBN 81 - 85360 - 23 - 5

ملنے کے پتے

- ۱:- الیخ مولانا عبدالکریم پارکیخ لکھنؤ ناگپور عد (انڈیا)
- ۲:- خیف بک ڈپومن پورہ ناگ پور عد
- ۳:- مکتبہ ندوہ العلماء ندوہ - لکھنؤ
- ۴:- تاج آفس محمد علی روڈ بھٹی عد
- ۵:- محمودینڈ پینی ۹ - بیونسل کوارٹس مرول پاٹپلاتن - بھٹی - ۵۹

آسان
لغات القرآن

تلاوت کی مرتبی سے

عربی، اردو

مؤلف

الیخ مولانا عبدالکریم پارکیخ حنا
مظلہ العالی

ایجوشنل پابلیشنگ ہاؤس

۳۱۰۸
گلی عربالین دکیں کوچپور لال کنوں ملت

اُن کی کتاب ”نفات القرآن“ بھی اسی سلسلے کی کڑی ہے جسے انھوں نے قرآن کو قوم دخواص تک پہنچانے اور اس سے استفادہ کو آسان بنانے کے لیے لکھا تھا۔ اسکی مقبولیت کا چھانڈاڑہ اس سے بھی ہوتا ہے کہ ۱۵، ۲۰ سال کے عرصہ میں اس کے تعمیر پا ایک درجن ایٹیشن رہی تعداد میں نکل گئے۔ انھوں نے مستند اور دوڑھم کو سامنے رکھ کر ہر پا سے کوئی مشکل الفاظ کا ترجیح موقع محل کے لحاظ سے کر دیا ہے۔ افعال کے سامنے ان کے حروف اصلی بھی کوئی دیتے ہیں اور انگریزی والی طبقہ کی مہوات کے لیے کہیں بھیں گہیں الفاظ کے انگریزی معانی بھی دیتے ہیں اور کتاب کے شروع میں مختصر پرخوی قواعد بقدر ضرورت آگئے ہیں۔ اس طرح یہ کتاب قرآن مجید کی کلیداً و ”کائیدیاً“ بن گئی۔ یہاں یہ وضاحت ضروری ہے کہ مہر و فیات کے سبب کتاب پڑھتے جستہ لڑھی ڈالنے کا موقع مل سکا۔ اللہ تعالیٰ مولف کو جزاۓ خیر دے اور کتاب کی افادیت و مقبولیت میں مزید اضافہ فرماتے۔ آئین (حضرت مولانا) سید ابوالحسن علی ندوی

ناظِم
ڈکٹُۃ الْعُلَمَاءِ تکھنو

عالم اسلام کے مشہور فکر

حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی مظلہ العالی کا ارشاد گرامی
الحمد للہ وسلام علی عبادہ الدین اصطفیٰ

اما بعد! قرآن مجید آخری آسمانی کتاب اور انسانیت کے نام اللہ کا آخری بنیام ہے اور اس لحاظ سے قیامت تک کے لیے آتے والی انسانی نسلوں کی اخسر وی سعادت و نجات اور دنیا وی صلاح و فلاح اسی سے متعلق وابستہ ہے یاد و سکر لفظوں میں یہ کہ تمام انسانوں کی دینی و دوینی کا مابینی اور انسانیت کی تفہیم اس عظیم کتاب سے والبته وضسلک ہے۔ اس یہاں اس کی شرح و تفسیر، اس کے عانی و مطالب کا افہام و فہیم اور اس کے ابدی بیغام کی طرف دعوت اور اس کی تبلیغ ایک دائمی ضرورت ہے۔

مبارک میں وہ لوگ جن سے قرآن کریم کی کوئی خدمت لے لی جاتے اور اس خدمت کو دنیا میں بھی قبول عام حاصل ہو جائے، اور قرآن کے پڑھنے والے اس سے مستفید ہوں اور قرآن فہمی میں انہیں آسانی حاصل ہو۔

قرآن کے خدمت کراروں میں ایک نام بھی لحاج عبدالکریم صاحب پارکیم کا بھی ہے جن کو لوگ ان کی طبیل خدمات کے سبب ایک مبلغ اسلام اور داعی قرآن کی خیثت سے عرصہ سے جانتے اور ان کی تقدیروں سے مستفید ہوتے ہیں۔ پاگور کے علاقوں ان کے درس قرآن نے مسلم بخواہوں اور جدید تعلیم یافتہ طبقہ کو بہت ممتاز بیان اور اُن میں دین کا شوق اور قرآن کا ذوق پیدا کر دیا۔ اور وہ اپنی تحسیاری مہروں نیتوں کے ساتھ ساتھ اب بھی یہ دینی خدمت انجام دے رہے ہیں۔



نقشِ اول مانا نقشِ ثانی

أَمْلَأْنَا بِهِ الْأَرْضَ بِالْحَقِيقَةِ سَبَبًا * وَأَنْزَلْنَا عَلَى عَبْدِنَا كَتَابًا يَعْجِبُكُمْ
فِيهِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ حِكْمَةٌ وَنَبَّا وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مُحَمَّدٍ أَشَرَّنَا لِنَبِيِّنَا وَعَدَنَا

اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا فضل و احسان ہے کہ زمانہ حال میں مسلمانوں کے بہت سے طبق قرآن پاک کو سمجھ کر پڑھنے کی طرف مائل ہو رہے ہیں۔ الحمد للہ کہ ان لوگوں کی تعداد برابر طہری جائزی ہے۔ ان حضرات کی سہودت کے پیش نظر اخلاق نے "اسان نفاثات قرآن" کے نام سے ایک مجموعہ قرآنی الفاظ کا تلاوت کی ترتیب پر محض کر کے مارچ ۱۹۵۴ء میں شائع کیا تھا۔ رب اکبر کا فضل و احسان ہی تھا کہ مجموعہ مقبول ہوا۔

پہلا ایڈیشن ختم ہوتے ہی دوسرا ایڈیشن کی حضورت محسوس ہوئی اور اسی دوران میں جو مخلاص دوست اس کتاب سے فائدہ اٹھا پکھے تھے اور ہندوپاک کے بعض دینی رسائل جو اس کتاب پر ناقلاند تباہہ کر پکھے تھے اور بعض علماء کرام کے مشورے اور تحریرات جواب تک آٹھے تھے ان سب مفید اور مخلصانہ اسلامی اشارات کو سامنے رکھتے ہوئے دوسرا ایڈیشن ۱۹۵۶ء میں نظر شانی کے بعد تیار کیا گیا۔ پہلا ایڈیشن میں بہت سے الفاظ جو عام طور پر رائج اردو داں لوگ جانتے ہیں، انہیں پھر دیا گیا تھا مثلاً عَوْسَقَ، قَمِيْضَ، بَخَارَسَقَ، بَرَيَادَقَ، اِحْسَانَ، حُسْنَ، بَعْنَيْبَ، وَالْدَّ، طَعَامَ، اِمْسَاكَ وغیرہ۔ اسی طرح نعمت، اَسْبَابَ، غَالِبَ، وَالدِّينَ تَاوِيلَ، جیسے الفاظ بھی زائد مان کر پھوڑ دے گئے تھے کہ اردو زبان میں یہ الفاظ روزمرہ استعمال،

بین آتے ہیں۔ لیکن علماء کرام کے مشورے سے اس ایڈیشن میں اصلاح کرنی گئی اور تقریباً تمام الفاظ کو جمع کرنے کی گوشت کی گئی۔ یہ مجموعہ الفاظ بھی قرآن کے نازل کرنے والے نے عوام میں مقبول کرایا اور دوسرا ایڈیشن بھی با تھوں با تھوں نکل گیا۔

اللہ تعالیٰ کی بے پایا رحمت کے صدقے اب یہ تحریر خاصل ہوا کہ سینکڑوں کی تعداد میں کاروباری، تاجر پیشہ، کمپریس ہے لہجے لوگوں کے ساتھ خاتیں کا ایک مخصوص طبق اور مزدورو پیشہ بھائیوں کے ساتھ ساتھ کاخ کے طلباء اور دینی مدرسے کے فاضلین تک کتاب اللہ کی تلاوت سنت تلاوت ہوتے، اور یہ سب نہایت ہی تکم وقت میں سہل بھوؤں کے طریق پر عربی کے گرامر کے بعد قرآن پاک کے لفظی معنی یاد کے ترجیح کرنے کے قابل ہو گئے اور ساتھ ہی ساتھ نماز اور تراویح و تلاوت میں لوگوں کی تکمیل بھی بہت سے علاقوں میں بڑھنے لگی کہ نماز اور تلاوت میں جو کھجکلام پاک پڑھا جاتے اسے الگ کسی درجہ میں سمجھا جاتے تو عبادت کا لاطف کچھ دار ہی لگاتا ہے۔ پھر اس کتاب کے ذریعہ الحمد للہ کی خاص طبقہ دو دیں آیا جو مختلف مسلک کے لوگوں کا مجوس ہونے کے باوجود عقائد میں بینیان مخصوص بن کر قرآن مجید کی مرکزی دعوت توحید و رسالت، حشر و حساب اور جنت و دوزخ کا پختہ تینیں لے کر داعی اذکر دار ادا کرنے کے لیے یا ہم بروت ہوئے لگا جاؤ گے چلکر "مجلیں قلیم القرآن" بن کر اللہ کی کتاب کی خدمت انجام دینے میں خالص رضاۓ الہی کے کام میں جٹ کیا۔ اور ہبھوں بھائیوں کا ایک سیل روای قرآن سیکھنے سکھانے میں لگ گیا۔ یہ فرقہ داریت، گروہی عصوبیت، شرک بدعتات اور رسمی دین داری کے مقابل توحید، حب اللہ، حقیقی دین داری، دحدت اُمّت، صاحب قرآن سید نا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سچی محبت و اطاعت کی صفات، تقویٰ، انتیت الہی، خوفِ یوم الحساب، امر بالمعروف، نہی عن المنکر و رعامت انسانوں کی بھلانی کے کام کے لیے ایک گروہ علم اور عمل کی وادی میں آگیا۔

احرف کے ناقص خیال میں یہ بات تجربہ کے بعد بیٹھ سی گئی کہ بہت سے مخلص دوست بھائی اور بھین و مینوں گرامر کے تمام اصول جان لینے کے چرخیں رہے اور جب کوئی نیچے نہیں نکلا تو مایوس ہو کر بیٹھ گئے۔ اس لیے طالب علم کو مانع تکشیش میں ڈالے بغیر ^{۱۹۴۷ء} کے تبرے ایلشن میں عربی کے نوشق بھی تیار کیے گئے۔ اور ان اس باقی میں پوری کوشش کی گئی کہ دنیاگی ایجنٹ کے بغیر فطرت کے طریقہ تعلیم پر الفاظ کی ڈھلانی کا طبقہ تباہ کر سادہ ڈھنگ پر گرامر کے ڈھنڈا صولوں کو شامل کیا جائے اور اب الحیرہ کتاب بڑی حد تک لوگوں کو تعلیم القرآن سے قریب ہونے کا ذریعہ بنی رہی اور مسلسل ^{۱۹۵۶ء} تک اس کے نویڈیشن شائع ہوتے۔ یہ مخصوص قرآن کے بھیجنے والے اور نازل کرنے والے کے نفل و کرم سے ہوا اور سارا کریڈٹ CREDIT اللہ کے رسول کی لائی ہوئی کتاب کا اللہ کے رسول کے لیے ہی مخصوص ہے ہم یا میں خاطیروں سے تو کچھ ہو جاتے ہو ہماری کسی فضیلت کی وجہ نہیں بن سکتا بلکہ حسن اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم ہی کہنا چاہیے۔

یہ بات تو سب لوگ جانتے ہیں کہ قدرتی طور پر بچہ ابتدائی صرف دنوں اور گرامر نہیں سمجھتا بلکہ الفاظ بولتا اور یاد کرتے جاتا ہے۔ پھر ماں سے الفاظ کو لیتا ہے یہاں تک کہ الفاظ کی ڈھلانی کا علم بھی اسے بکثرت الفاظ کے یاد ہونے پر خود آئے لگتا ہے پسندیدا ہیں پچھے جب اپنی مادری زبان بولنے لگتا ہے تب بھی اسے گرامر کی اتنی شدید ضرورت نہیں پڑتی کہ بول چال میں حصہ لینے اور الفاظ کا ذخیرہ بنانے کی ہوتی ہے۔

ذومنی الفاظ کا محل بھی آدمی جب بول چال میں حصہ لینا ہے تب علوم ہوتا ہے بعض الفاظ ہر زبان میں کئی کمی معنی میں استعمال ہوتے ہیں لیکن بول چال میں حصہ لینے اور عبارت میں ان الفاظ کو دیکھ کر ہر آدمی اس کے معنی سمجھنے میں دھوکا محسوس نہیں کرتا۔ البتہ عبارت سے ذومنی لفظ کی غلیظگی اور بول چال کے ماحول سے دُوری میں ہر شخص کو پریشانی ہونا قادر ہے۔ اسی ضرورت کے پیش نظر اس لغات سے

میں کوئی لفظ اگر ایک جگہ ایک معنی میں اور دوسری جگہ دوسرے معنی میں آیا ہے تو دوسری تیسری بارا سے لکھ کر عبارت کے لحاظ سے معنی لکھ دئے گئے ہیں۔ مثال کے طور پر قرآن مجید میں بہت سے الفاظ دو یا تین معنی میں استعمال ہوتے ہیں۔ تو وہاں اس عبارت اور پوری ایسے درسیاں و سباق، میں ایسا لفظ کیکھنے پر معلوم ہو جاتا ہے کہ سن معنی میں یہ لفظ استعمال ہوا ہے۔ مثلاً ماما، توٹی، ہنسن، احسان، چسان، دیخ و ٹھیک اسی طرح ہماری زبان میں لفظ خلاص یا ختم ہو گیا، ہم کہتے ہیں تو عبارت سے اس لفظ کے تعلق کی بنیاد پر یہی معنی کا تعین ہو گا جیسے کہ پانی خلاص ہو گیا، مرض خلاص ہو گیا یا ختم ہو گیا، کار و بار ختم ہو گیا۔ اب فیصلہ فراہیں کہ ہمارے روزمرہ کے معالات میں ہم لوگ ایک لفظ خلاص اور ختم کو کبھی دافعی پانی کے ختم یا خلاص ہونے کو بولتے ہیں، لیکن یہی لفظ خلاص اور ختم کے لیے بھی اسی استعمال ہوتا ہے اسی طرح کھانا پینا، پنچ کھانا، رشوٹ کھانا، سارکھانا، رجم کھانا، قتم کھانا، خوف کھانا اب اگر کسی دیہا تی سے بھی ہم یہ کہیں کہ رجم کھانا تو وہ اس کا مطلب رومی کھاؤ کیطڑھ نہیں یا لگا۔ لفظ سونا کو یعنی یہ بند نہیں کے لیے بھی بولا جاتا ہے اور سونے کے زیوڑات کے لیے بھی۔ اور کون نہیں جانتا کہ تم کسی سے بھیں کہ جائیے تو وہ اس کا مطلب چلے جائیے گا۔ لیکن اندر آجائیے، بیٹھ جائیے کام مطلب تو تشریف لایتے ہو گا یہاں ”جا یتے“ کا مطلب کوئی بھی چلے جائیے نہیں لے گا۔ اسی پر قیاس گرنا جائیے کہ ہر زبان میں ذمہ لفظ ہوتے ہیں اور عبارت کے اعتبار سے اس کے معنی تعین کرنا دیہا تی کو اوار بھی جاتے ہیں۔ اور یہ بات تمام انسانی زبانوں میں پانی جاتی ہے۔ عبارت سے لکھ لفظ کے معنی بھی کچھ اور ہوتے ہیں اور کسی ایک عبارت میں آئنے پر اس کے معنی خاص اور تعین طور پر ہوتے ہیں اور دوسری عبارت میں دوسرے معنی ہوتے ہیں لیں پس عاجز کا مقصد اس بحث سے یہ ہے کہ قرآن پاک کے معاملہ میں پوری عبارت دیکھنے کی مشق کرائی جائے یہ طریقہ فطرت کے موافق ہو گا۔ ایسا اس احرف کا خیال ہے۔ اس مجموعہ الفاظ قرآنی میں حسب ذیل تراجم، تفاسیر، حدیث و لغات سے

استفادہ کیا گیا ہے، تفسیر جلالین، تفسیر قادری، هونخ القرآن شاہ عبدالقدوس صاحب
ترجمہ شاہ ریغ الدین صاحب، تفسیر سیان القرآن مولانا اشرف علی تھانوی، ترجمہ مولانا
احمد رضا خاں صاحب بربلوی اور حمید الدین صاحب مراد آبادی کی تفسیر، ترجمہ فتح محمد غافل
صاحب جاندھری، تفہیم القرآن از مولانا سید ابوالعلاء مودودی صاحب، مولانا
عبدالراحد صاحب درس بادی کی تفسیر بادی، ترجمہ مولانا شاہ عبداللہ صاحب امرتسری ترجمہ
ڈپٹی نزیر احمد صاحب، بہرائی میں غلام محمد صاحب صادق، ہندی میں بیشراحمد صاحب
اور میر فاروق خاں صاحب، انگریزی میں علامہ عبداللہ یوسف علی صاحب اور
محمد ربار ماظیوک پکھال صاحب۔

احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں خاص طور برخواری شریف، اور
صحابہ کی تمام تروہ حدیث و قرآن کی کسی آیت یا جملہ کی شرح میں حصہ مضاف
قرآن محدث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہیں، انھیں بھی ہر جگہ سامنے کھا
لیا ہے۔ لغات القرآن میں قاضی زین العابدین صاحب جادیر شہ کی قبولہ القرآن
اوہ اس لغات القرآن میں قریب ہم معروف لغت کا نجھڑا سامنے رکھا گیا
اسی طرح کسی ایک لفظ میں بھی عنی کے معنی سے طلاق آزادی نہیں برقراری کئی اور تمام
علماء کرام کے تراجم، تفاسیر اور لغات کا ایک ستم یا چھین امتراج جمع کیا گیا۔ باقی کسی
لفظ کا آزاد ترجمہ ہر کمزی میں کیا کیا، بلکہ کسی نہ کسی عالمہ ربانی کے ترجمہ و تفسیر میں سادہ
اور قرآن کے مزاج سے قریب ہدایہ، اچھے اور مناسب معنی کا انتخاب کیا گیا۔
استفادہ کرتے وقت علماء امت کے کئے ہوئے عینکام میں الفاظ کلایہ انتخاب
عامم ہم، فیضخوا رطائق توزیز و وحدہ زمان میں زبان کی ترقی کا خیال رکھ کر کیا گیا
ہے، تاہم کسی بھی بیشتری کام کو مکمل اور سونی صدقہ کا میباشد صحیح ہیں ہے اور
یہ کسی علی کام کی برائی بھی نہیں بلکہ بنہہ بشرط ہے، بھول چوک ہونا اس کی
قطعت میں شامل ہے، اپنے میں کسی غلطی کی نشانہ سی کریں گے تو میں عمر بھر
شکر کر را اور دعا گو ہوں گا کہ اس علی خدمت میں اپنے بھی میرا ماتھا یا جو اکم اللہ

اب الحجری کتاب کا اٹھاول یا یہ لشناں آپ کے ہاتھ میں ہے اور خدا کا شکر ہے کہ
اس کتاب کا ہندی ایڈیشن جناب تندرکار صاحب اور تھی نے لکھنؤ میں شائع کیا ہے۔
آپ چاہیں تو اس پتہ پر منگا سکتے ہیں:-

BHUWAN VANI TRUST
MAUSAM BAGH (SITAPUR ROAD),
LUCKNOW - 226 020. (U.P.)

اسی طرح اس لغات القرآن کا غایص انگریزی ایڈیشن عربی کے متن کیسا تھا
تبلیغ کے مطلعوں سے تحریر ہا ہے: اب ہندی انگریزی اور عربی زبان
میں یہ کتاب الحجری و مدتیاب ہونے کے امکانات بن گئے ہیں۔

نئے ایڈیشن میں ناظرین کی سہولت کے لیے ہر لفظ کا سلسہ لاد تبریز دیا گیا ہے کسی
غمبز کا لفظ بار بار آیا ہو تو اس میں ڈھونڈہ رہا منے رکھے گئے ہیں، ایک لفظ ہونے
پر الگ الگ تکھنا ضروری تھا، دوسرے بار بار کر تکار سے یاد دہائی خوب اچھی طرح ہو گی
اوہ بہت بھی بڑھ گئی کیہ لفظ تو ہیں یاد ہے اسی طرح ہر کوئی کے خاتمے پر کھا کشاں
آپ دیکھیں گے۔ یہ سلسہ بیس پاروں تک ہے اس کے بعد پاڑا ڈاڈھ اور پون کے
نشان آپ کو میں گے۔ سورتوں کے نمبر بھی ترتیب وار دیتے گئے ہیں۔

ناظرین سے خصوصی لذارش ہے کہ اب تاریخ میں عربی کے نو بیت اچھی طرح حفظ
یاد کر لینے کے بعد اس لفظی مجموعے کو ایک ایک رکون ٹک یا جیسے سہولت ہو گرے کرتے
رہیں۔ پھر ترجمہ از خود کریں۔ اور اطہان کے لیے اپنے کسی بھی مستند اور پسندیدہ عالم
کے ترجمہ سے ملا کر دیکھیں، انسار اللہ مہتمت خوب بڑھ جائے گی اور دل میں وسعت
پیدا ہو گی۔ اسی طرح کثرت مطالعہ سے ایک وقت ایسا بھی آجائے گا کہ آپ بیکسی
ترجمہ قرآن کے قرآن کو اسی کی زبان میں سمجھتے چلے جائیں گے۔ تب آپ کو تلاوت کی
حلاوت کا اندازہ ہو گا کہ کتنی بڑی نعمت سے اب تک ہم انجان تھے۔ آگے الٹر بیعزت
عمل کی توفی بھی عطا فرمائے گا۔ محنت کے ساتھ ساتھ اللہ سے دعا بھی کرنی چاہیے کہ
دہی علم القرآن یعنی قرآن کا علم دینے والا اور اس کی نسبت اپنی طرف کرنے والا ہے۔

اگر اس کی مدد شامل حال نہیں تو لاکھ گوشش کے بعد بھی کچھ حاصل نہ ہو گا ہدایت کی طلب اور جتوں سی کی بارگاہ میں کرتے رہنے سے وہ سعیم العلیم پرسی کی پکار کو منتا ہے۔

انٹیکس کی مدد سے یا اشارہ میں آئیتوں کے لگلے پچھلے حصہ دیکھ کر اپنے سابق اور طشدہ خیالات کی تائید میں جو لوگ قرآن کے بارے میں بات کرتے ہیں، انھیں اصل کلام اللہ کی چاشی اور علاحدوت سے محروم ہے اور ایسے لوگ علم کی دینیا میں یا تواریخ نہیں مانے جاسکتے اور دلائل قرآن کے بھیجے والے اور لانے والے کی عظمت سے انھیں واقفیت ہی نہیں۔ اسی لیے بعض اپنے لوگوں نے انکار سنت یا انکار حدیث کا فتنہ بھی کھڑا کیا اکمل صلاح اور نونے سے چھپتی ہے۔ دوامی عیاشی کے لیے، بحث و مباحثہ کے لیے تک بندی کرنے والے ان اصحاب کو بعض سادہ لوح مقلدین نے اہل قرآن جیسے عظمت والے خطاب سے نواز دیا حالانکہ ایسے افراد کو قرآن کی ہوا بھی نہیں لگتے۔ پھر جو نکریہ نہاداہل قرآن حدیث کا اختلاف اور انہما کر کر سنت کو پیچ سے ہٹا دینا چاہتے تھے اس لیے ان کی مدافعت کیلئے اہل حق صاحب علم امریتی کا ایک بڑا گروہ حدیث کی مدافعت پر کھڑا ہوا۔ لیکن بحث و تکرار میں بھی کبھی کبھی حدیث اعزاز سے اگے بڑھ جانا ایک فطری لگزوری ہے جس سے صرف اللہ کے تبی ہی محفوظ رہتے ہیں جس کی وجہ سے اہل حق کی بعض محض سنتیوں نے قرآن کے پڑھنے پڑھانے والوں کو بھی پست ہبت کر دیا کہ یہ ریک کا کام نہیں۔ اس طرح شیطان کو دوہر مقصد حاصل ہو گیا کہ قرآن کی مدافعت کرنے والے بے عمل اور حابل نکلے اور جو لوگ حدیث و مفت کی مدافعت کرنے والے تھے انہوں نے قرآن پڑھنا، بھنا بہت مشکل اور دُور کی بات بتانا اثر دی رکیا۔ اور اس راہ کے شمار خیالی خطوات کا نذر کرہ ہونے لگا۔

میرا یہ بھرہ ہے کہ جو شخص بھی یوراقرآن بھکر پڑھ کا دہ بھی بھی رسول ﷺ کی اطاعت اور ذخیرہ احادیث تو لکیا اہل ایمان کی جمیع علمی و اسلامی تاریخ کو ہی نظر انداز نہیں کر سکتا (قیصر، حدیث، نقہ، ترکیہ اور احسان دتصوف) یہ سب تمام قرآن ہی کا خلاصہ، شرح اور تفصیل ہیں۔ پھر سنت یا حدیث رسول تو واقعی قرآن کی چلتی

پھر تفسیر ہے۔ اس کا استخفاف اور اس سے لاپرواہی کوئی بے وقوف غبی شخص ہی کر سکتا ہے اغاذۃ اللہ۔

اس لیے اس عاجز ما مشورہ یہ ہے کہ جو لوگ قرآن کی کسی آیت کا انکلائی فقط کھنختاں کر سکتے فلسفے کے موجہ بننے ہیں یا ان کی تہذیفات سے لوگوں نے فرم قرآن حاصل کیا ہے، ان سے گزارش کروں گا کہ قرآن کی عربی زبان سے قرآن کو جھنٹنے کی گوشش کریں انہیں چندی دین میں پتھل ہائے گا کہ انہیں ان کے نفس نے یا دوسروں نے کس آیت میں اور کس لفظ میں کہاں کہاں دھوکہ اور مغالطہ دیا تھا۔

اسی طرح جو علم احقیقی حدیث و سنت کی مدافعت میں کوشش ہیں، انہیں انکی مسائی پیارا کباد دیتے ہوئے بڑے ادب سے یہ گزارش کروں گا کہ قرآن کو خاصی ہونے میں اپنے حسب سابق اپنا تعاون جاری رکھیں اور عوام انساں میں علم قرآن کو کھل جاتے دیں، کیونکہ ہر علم کے جاننے والے جب لاکھوں کروڑوں کی تعداد میں ہو جاتے ہیں تب اس علم میں دھوکہ بازی کسی کی بھی نہیں چل سکتی۔ مغالطہ یا غلطات اور من مانی و دین چل پاتی ہے جہاں کسی کتاب کے جاننے والے دشیں یا خیز ہوں اور پیغمبر جہل میں بستا ہوں۔ اسے ایک سادہ مثال کے ذریعیوں بھجا جاستا ہے کہ جب دُنیا میں بہل پار موڑ کارتا رہوئی تو بتایا جاتا ہے کہ موڑ بیچنے والی کپنی فریڈرک ایک ایسا آدمی بھی ساختہ کر دیتی تھی وہ موڑ کے تماں پر زدوں کے بارے میں چاہکاری رکھتا تھا اور موڑ جلانا بھی جانتا تھا۔ مگر کبھی کبھی ایسے آدمیوں نے موڑ لائک کی لاعلی کے سبب پانی کی قلکی میں تیل کی مزدودت بتا کر خوب رقم وصول کر لی۔ لیکن آج تو کسی بھی شہر میں سینکڑوں مسٹری، ڈلائیور اور بہت سے خود موڑ لکار کے مالک بھی اس فن سے دافت ہیں۔ اور اب کوئی کسی کو دھوکہ دے کر موڑیں پانی کی ٹکنی میں تیل ڈالنے کا مشورہ ہرگز نہ دے گا۔ لیکن یہ سب اس وقت ہوتا ہے جب کوئی علم عام ہو جائے۔ پس میری یہ گزارش ہے کہ قرآن کی تلاوت میں ہر جگہ متن کے ساتھ معنی کی تباہ جائیں تاکہ یہ کتاب عوام انساں میں علم و عمل کے لحاظ سے پھیل جائے۔

إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي إِلَيْنِي هِيَ أَقْوَمُ

خَادِمٍ

عبدالكريم پاریکھ

ناگپور۔ ۸

شوال ۱۴۰۷ھ

مُطابق ۲۵ جون ۱۹۸۷ء

بروز پہلی وقت بعد عصر

قرآن سیفے سکھا نے دلوں سے درخواست ہے کہ اُردو زبان میں سبے بہتر او رستندار متفق علیہ ترجیح شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے صاحزادے حضرت شاہ عبدالقدار محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے اور موصوف کی مختصر تفسیر موضع القرآن جو عام طور پر مترجم قرآن مجید کے حاشیوں پر پائی جاتی ہے نیز انہیں کے برادر مولانا شاہ رفیع الدین دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا الفاظی ترجمہ۔ اگر اپنیں بنیاد پر ناک چلیں کے تو فهم قرآن میں انشا مر اللہ تکمیلی بھی بھی دھوکہ نہ ہو گا۔ اس لفاظ القرآن میں بھی اس کی حد بندی کا خوب خیال رکھا گیا ہے۔

انگریزی ایڈیشن میں پہنچاں صاحب اور علام عبداللہ يوسف علی صاحب کے ترجمے سامنے رکھئے گئے۔ اور جناب عبدالرشید خاں صاحب اور جناب آدم علی مصطفیٰ حاجب

B.Com. Aliq.

نے کافی مختصر سے یہ کام کیا ہے۔ عاجز نے بھی مفہوم کے لحاظ سے

نوب اچھی دیکھ بھال کی ہے۔ اللہ نے چاہا تو انگریزی والے طبقہ بھی فیض پاپ ہو گا۔

۱۹۵۳ء میں پہلا ایڈیشن نقش اول سے چلا تھا۔ اب ۱۹۸۷ء کا نقش ثانی

لکھا گیا پنٹیسیں ۲۵ سال دیکھتے دیکھتے گزر کئے۔ پتہ نہیں نقش ثالث لکھنے کی کسی ایڈیشن

میں نوبت آئے گی یا انہیں یا پھر حشر کے دن ہم اپنیں میں گے، جب تڑی گلنے

اُمّة جا فتیتہ اور رحل اُمّة دُلُعیٰ ای کتنا بھا کا منظر سامنے ہو گا۔ تب معلوم ہو گا

کراخی کی خدمت، محنت ہوں تک ٹھکانے لگنے اور کتنے انسان اس کتاب کے ذریعے

قرآن مجید کو پا کر علم و عمل کے لحاظ سے اس دُوام الدین کے موقع پر کامیاب ہو کر

دنیا میں اُنے کا اپنا مقصد حاصل کر چکے تھے۔

قرآن مجید عقیدہ آخرت اس کے لوازمات آئندہ پیش اُنے وائے واقعات

اور انسان کو کن کن منزلوں سے گزر کر کہاں تک سفر کرتے کرتے کس مقام پر

پہنچتا ہے اس کی تفصیل سے بھرا پڑا ہے اور یہی اس کے نزول کا مقصد ہے کہ

انسان مرنے سے پہلے اس راہ ہدایت کو اختیار کرے جو قرآن اس کے

سامنے رکھتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

کارش نامزد

۱۸
عطافریا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرتب لغات کی محنت کو نبول فرمائے۔ اور ذخیرہ آخرت بنائے۔

أَللّٰهُمَّ إِنِّي إِلَمَا دَلَّتْ مَوْسَى أَوْهُدْنِي وَسَهِّلْنِي
وَاجْعَلْنِي إِنِّي إِلَمَا دَلَّتْ قُنْقُنَةً تَلَادَنَةً أَنَّاءَ الْيَنِيْنِ وَالْيَهَارِ وَاجْعَلْنِي
وَعَلَّمْنِي مِمَّا جَاهَلْتُ وَأَنْسُرْنِي قُنْقُنَةً تَلَادَنَةً أَنَّاءَ الْيَنِيْنِ وَالْيَهَارِ وَاجْعَلْنِي
جُنَاحَ يَاسَرَ الْأَكَالِيْنِ (آمِين)

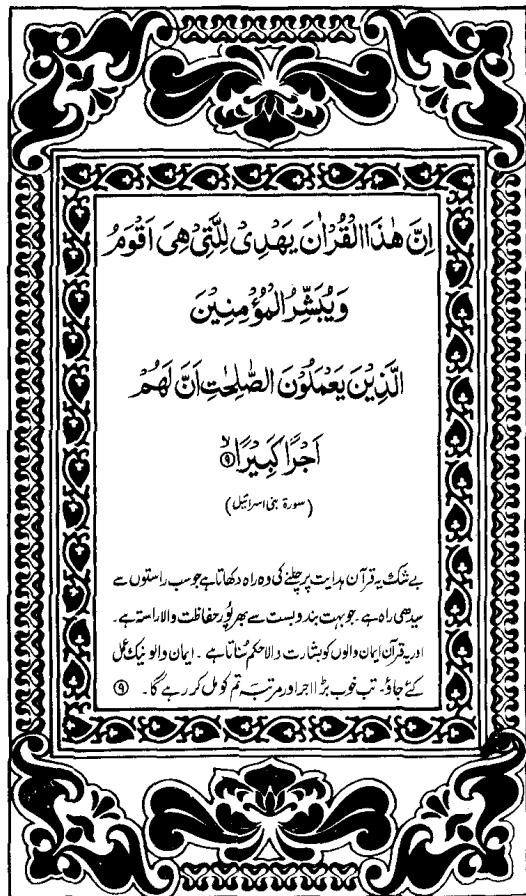
مجموعہ راشید خاں صاحب (رحمہم) کا مٹی

الحمد للہ کہ ان دونوں ہم لوگوں میں قرآن فہمی کا ذوق بڑھنا جا رہا ہے ترجمہ کے ذمہ میں قرآن کو سمجھنے کی بہل شاہ ولی اللہ دہلویؒ نے کی ہے۔ اسکے بعد شاہ عبدالقدار صاحب و حضرت شاہ رفیع الدین صاحبؒ نے اردو زبان میں ترجمہ فرمائیا ہے یہ اللہ کی رحمت کے دروازے کھول دئے۔

”لغات القرآن“ شروع کرنے سے پہلی ترجمہ جان لینا ضروری ہے کہ یہ لغات صرف نظر یا قی کتاب نہیں ہے، بلکہ یہ ایک علمی کتاب ہے۔ اس کے مطالعہ کے ساتھ ہی ساتھ ترجمہ والا قرآن شریف پڑھتے ہائی ہے، انشاہ اللہ چند ماہ کے قابل عرصے میں آپ خود مخصوص ترجمہ کرنے لگ گی جائیں گے اور سچ توبہ ہے کہ اسی وقت آپ کو اس چھوٹی ٹسی کتاب کی اہمیت واضح ہو گی۔ اگر لغات کے لفظ و معانی حفظ کرنے ہائیں اور تلاوت شروع کردی جائے تو یونی گھوس ہوتا ہے، گویا ہمارے سینوں کی تاریک اور تنگ کو اللہ نے دُور کر دیا ہے۔ اور اپنے نور سے منور کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا شکر و احسان ہے کہ اس نے ہمیں قرآن شریف کو سمجھنے کا ذوق



سَرْوَرُ عَالَمٍ خَاتِمُ النَّبِيِّينَ صَاحِبُ قُرْآنٍ
حَضْرَتُ مُحَمَّدُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَكَنَامِ جَنَّ كَذَرْعِيَّةِ عَالَمِ انسانِیَّتِ
کو مَدَائِیتُ عَنَایَتُ فَرَانِیَّتِ.



سبق (۱)

بمثرا اور خبر

SUBJ ECT PREDICATE

الشخان ہے محمدی ہیں طارق مجابر ہے

اس طرح کے الفاظ کو عربی میں بمثرا اور خبر کہا جاتا ہے، ان الفاظ کی عربی بنانا ہو تو ہر لفظ کو دو دو پیش دیدیجئے۔

اللهُ خالقُ مُحَمَّدُ نبِيٌّ طَارِقٌ مُجَاهِدٌ

لکنی آسان بات ہے اور ہاں اس سبق کے آخریں جو الفاظ اور اس کے معنی دتے گئے ہیں اُنھیں اپنی طرح یا درکشی، پھر ان جملوں کا جو ذیل میں درج ہیں ترجمہ کیجئے۔

الْعَبْدُ صَالِحٌ الْبَنُونَ كَبِيرٌ
الْكَوْلُ ذَرِيٌّ حَامِدٌ غَارِمٌ خَالِدٌ قَويٌّ

- اُردو سے عربی میں ترجمہ کیجئے۔

راستہ سیدھا ہے ماموں نیک ہے گھر سڑا ہے
دوست نیک ہے بیٹا سچا ہے بھائی عبادت گزار ہے

خالدیٹا ہے حامد چھا ہے
یہ تمام الفاظ مذکور تھے اب مونث کی علامتیں ذہن نشین کر لیجئے، آسان بات یہ ہے کہ جس طرح ہم اُردو میں اُدمی کے لئے جیل اور عوت کیلئے تجدید استعمال

کرتے ہیں اُسی طرح عربی میں بھی کوئی مونث ہو تو اس کی علامت "اُ" لگائی جاتی ہے
جیسے:-

صَالِحٌ	سَابِلٌ	خَالِدٌ	غَابِلٌ
صَالِحَةٌ	سَابِلَةٌ	خَالِدَةٌ	غَابِلَةٌ

مشق کیجئے

الْأَبْنَى جَنِيلٌ الْأَبْنُى جَنِيلَةٌ الْأَبُ صَالِحٌ الْأَمْ صَالِحَةٌ
الْأَخْذُ ذَرِيٌّ الْأَخْذُ ذَرِيَّةٌ الْأَحَالُ ذَرِيٌّ الْأَحَالُ ذَرِيَّةٌ
اس سبق کی ایک خاص بات یاد رکھئے وہ یہ کہ کسی لفظ میں خصوصیت پیدا کرنے کے لئے "ال" استعمال کیا جاتا ہے تھیک اسی طرح جس طرح انگریزی میں ^{THE} کا استعمال ہوتا ہے اور کسی لفظ میں "ال" کے لگادینے سے دوپیش کی گلہ ایک پیش باقی رہے گا۔ مثال کے طور پر ان الفاظ پر غور کیجئے بات سمجھیں آجائے گی۔

حَمْدُ الْحَمْدُ إِسْمَانُ الْإِنْسَانُ

رَسُولُ الرَّسُولُ

مشق ع

الْأَبُ صَالِحٌ الرَّجُلُ قَوْيٌ الْمَوْتُ حَقٌّ الْمَسْجِدُ كَبِيرٌ
الْبَيْتُ رَفِيعٌ الْإِسْلَامُ دِينٌ الرَّسُولُ صَادِقٌ نُوحُ نَبِيٌّ
ادپر کے جملوں میں دکھایا گیا ہے کہ "ال" کے لگنے سے دوپیش کی گلہ ایک پیش باقی رہتا ہے
نورت : پہلا لفظ یعنی بمثدا اگر مونث ہے تو اس کی خبر بھی مونث ہو گی مثال کے طور پر
الْأَبُ صَالِحٌ الْأَمْ صَالِحَةٌ

ایک ضروری یادداہی

مُبتد اخبار کا سبق الحمد لله آپ نے پڑھ لیا اس سے متابعت ایک چھوٹا سا سبق اور یاد کر لیجئے جسے صفت موصوف کہتے ہیں ہم نے اس سبق کو الگ سے نہیں لکھا بلکہ مبتد اخبار کے سبق کے ساتھ اس کی الگ سے پہچان کر ادی یہ اس لئے کہ اس میں دونوں الفاظ پڑھ دو دیش لگتے ہیں اور اگر پہلے لفظ پر "ال" آیا تو دوسرا لفظ پر کبھی آجائے گا اور دوپیش کی جگہ ایک پیش کا استعمال ہو گا لیکن مبتد اخباریں پہلے لفظ پر "ال" ہو گا تو دوسرا لفظ پر "ال" نہیں آئے گا۔ مبتد اخبار کا صفت موصوف دونوں طرح کے جملوں میں اگر پہلا لفظ مُؤنث ہو گا تو دوسرا بھی مُؤنث ہو گا اور اگر پہلا لفظ مُذکور ہے تو دوسرا بھی مذکور ہو گا۔ "صفت" تعریف اور موصوف جس کی تعریف کی جائے مثلاً "بڑا گھر" میں بڑا صفت ہے اور گھر موصوف ہے۔

ہم نے طالب علم (SHORT CUT) آسان طریقے سے قرآن مجید کی عربی زبان سکھانے کی غرض سے صفت موصوف کے لئے چند اشارے دیئے ہیں اس پر نظر کریں۔ سچا مسلمان نیک آدمی، بڑی مسجد، چھوٹی کتاب، امامت دار چیزیں بچھلے صفت موصوف کہلاتے ہیں ان کا انگریزی میں ترجمہ کرنا ہو تو اردو کی ترتیب اس دیکھئے یعنی پہلے والا الفاظ بعده کو اور بعد والا الفاظ پہلے کھٹکے پھر دو دیش ریکھئے مثل "سچا مسلمان" کا انگریزی میں ترجمہ کرنا ہو تو پہلہ اردو کی ترتیب الٹ کر کھٹکے جائے گی یعنی پہلے مسلمان کی عربی مُسلم، لکھی جائے گی پھر سچا کی عربی صادق، لکھی جائے گی الکے بعد دونوں پہنچیں لگادیں تو پورا جملہ یوں ہو گا: مُسلم صادق۔ رَجُلٌ صَالِحٌ مَسْجِدٌ كَيْرٌ كِتابٌ صَغِيرٌ عَمَّ أَمِينٌ

سبق نمبر کے الفاظ کے معنی

سچا	صَادِقٌ	پیرا کرنے والا	خَالِقٌ
بھائی	أَخٌ	بندہ	عَبْدٌ
عبادت کرنے والا	عَابِدٌ	نیک	صَالِحٌ
بچا	عَمَّ	بیٹا	إِبْنٌ
پھوپھی	عَمَّةٌ	چھوٹا	صَغِيرٌ
خوبصورت	جَيِّلٌ	چھوٹی	صَغِيرَةٌ
خوبصورت (و مُؤنث کیلئے)	جَيِّلَةٌ	بڑا	كَيْرٌ
بیٹی	بَنْتٌ	بڑی	كَبِيرَةٌ
باپ	أَبٌ	شکر	جُنْدٌ
ماں	أُمٌّ	آدمی	رَجُلٌ
بہن	أُخْتٌ	ذیں	ذَيْ
تعریف	حَمْدٌ	قوی، طاقت والا	قَوِيٌّ
اوپنجا	سَرْفِعٌ	راسہ	صَرَاطٌ
بدہ، انصاف، قانون	دِينُ	سیدھا	مُسْتَقِيمٌ
بزرگی والا	مَجِيدٌ	مامون	خَالٌ
عبادت کرنے والی	عَابِدَةٌ	خالہ	خَالَةٌ
بیٹا	إِبْنٌ	گھر	بَيْتٌ
خبر دینے والا	نَبِيٌّ	دوسٹ	صَدِيقٌ

اُردو الفاظ کی عربی بنائیے :-

POSSESSOR	POSSESSED	اور مضاف الیہ کو
آخوت کا گھر	لوگوں کی سرشنی	اللہ کی زین
کنگار کا کھانا	حابلہ کا گھر	اللہ کی زین
نوٹ :-		کنگار کا کھانا
۱ مضاف کو انگریزی میں	کچھے بیس	کا کے کی کمی پیدا کرنے کے لئے پہلے لفظ کے آخری حرف پر ایک پیش اور دوسرے حرف کے آخریں دو زیر لگاتے جاتے ہیں۔
		۲ "ال" کے استعمال سے مضاف الیہ کے نیچے صرف ایک زیر باقی رہے گا۔
		الفاظ کے معنی :-

سرشنی	طُفَيْلٌ	نِسَارٌ	الْأَصْلُوْةُ
آخوت	أَخْرَةٌ		
گھر	دَارًا	لوگوں	النَّاسُ
کنگار	أَنْثِيمٌ		
کھانا	طَعَامٌ	دُودھ	لَبَنٌ
گھوڑا	حَيْلٌ	گائے	بَقَرٌ
ماں باپ	ذَالِدَيْنٌ	شک	سَرِيبٌ
عادت، طریقہ	قَامَكْرَنَا	سُنَّةٌ	إِقَامَةٌ
دن	يَوْمٌ	اطاعت کرنا کہا ماننا	إِطَاعَةٌ
	زین	زین	أَرْضٌ

سبق نمبر ۳)

مضاف
قرآن کا حکم ہو دکی قوم رسول کی دعوت مضاف الیہ
اس طرح کے الفاظ کی عربی بنائتے وقت ترتیب کو اُٹ دیجئے اور پھر پہلے لفظ کے آخری حرف کو ایک پیش اور دوسرے لفظ کے آخریں دو زیر لگادیجئے "کا" اور "کی" کے معنی پیدا ہو جائیں گے۔

محمدُ الرَّقْبَانِيٌّ	قَوْمٌ هُوُدٌ
قرآن کا حکم	رسول کی دعوت
عَبْدُ اللَّهِ	خَلْقُ اللَّهِ
اللَّهُ كَبَرٌ	اللَّهُ كَبَرٌ

اب اسی تابعے کے تحت الفاظ بنانے کے لئے پہلے اس سبق کے آخریں درج شدہ الفاظ معنی کے ساتھ یاد کر لیجئے، پھر ترجیح کی مشق کیجئے، دو راں مطابع جیاں "ال" کا استعمال ہو گا، پہلے سبق کی طرح یہ سال بھی "ال" کے آنے سے دو زیر کی جگہ ایک زیر کا خیال رکھئے۔

ترجمہ کیجئے

كِتَابُ اللَّهِ	كَلَامُ اللَّهِ
رَبِّ الْإِنْسَانِ	رَبُّ الْإِنْسَانِ
يَوْمُ الدِّينِ	إِيَّامُ الدِّينِ
	إِطَاعَةُ الْوَالِدَيْنِ

سبت (۳)

PAST TENSE

مَاضِي

فَعَلَ	اُس ایک عورت نے کیا	فَعَلَتْ	اُس ایک عورت نے کیا
فَعَلَّا	اُن دو مردوں نے کیا	فَعَلَّا	اُن دو مردوں نے کیا
فَعَلُوا	اُن سب مردوں نے کیا	فَعَلَّا	اُن سب مردوں نے کیا
فَعَلَتْ	تو ایک عورت نے کیا	فَعَلَتْ	تم دو مردوں یا تم دو عورتوں نے کیا
فَعَلَّا	تم دو مردوں یا تم دو عورتوں نے کیا	فَعَلَّا	تم سب مردوں نے کیا
فَعَلَّا	تم سب عورتوں نے کیا	فَعَلَّا	میں نے کیا
فَعَلَتْ	ہم نے کیا	فَعَلَّا	ہم نے کیا
فَعَلَّا	ان تمام صیغوں کو خوب اچھی طرح یاد کریں، لفظ " فعل " یعنی کرنا " پر تکام صیغوں کی ڈھلانی بتانی مگری ہے۔ اب کسی لفظ کو فعل ماضی بناتا ہو تو اس کے لفظی معنی فعل کی جگہ میرلاتے جاتیں گے اس کی مثال دوزن کے خالوں میں بتانی مگری ہے۔	فَعَلَّا	ان تمام صیغوں کو خوب اچھی طرح یاد کریں، لفظ " فعل " یعنی کرنا " پر تکام

نور طی :-

مرتب کے نظریہ تعلیم قرآن کے تحت پہلے الفاظ کا بھرپور ذخیرہ ہو ساتھیں
محتمل گرامر کی معلومات بھی ہوتی رہے اور ایک بچکی طرح پہلے الفاظ کے معنی ذین
نیشن ہوتے رہیں پہلے قاعد و ضوابط کی طرف ابتدائی دو مریض حضوری ہوا اسی قدر توجہ
دی جائے اس مقصد کے تحت ان اسماق میں عربی زبان سے ابتدائی مناسبت پیدا
کرنے کے لئے بعض الفاظ کو جڑنے میں ایک حل تک گھچ گرامر کے نکات کو ظاہرا لازم کر کے
سادگی برقراری کی ہے اک طالب علم کو ہمیں ہی منزل پر الجھن محسوس نہ ہے ماں و حضرات
مزید تحقیق کے شتاب ہوں تو وہ گرامری دوسری حصہ کتابیں بعد میں دیکھ لیں ہیاں
تاپ کو کسی بھی طرح عربی اور دوسری بھی قرآن پاک کی عربی سے روشنیاں کرنی کیلئے
اک سادہ طریقہ اختار کیا گیا ہے۔

شہر

پڑھیں گے تو مطلب ہو گا، ”وہ کیا گیا“، اسے فعلِ مجبول کہا جاتا ہے۔

فعل ماضي معروف فعل ماضي مجهول

مزید مشق کیجئے۔ سہولت کے لئے ترجمہ دیا گیا ہے	
تم پیدا کئے گئے	خَلَقْتُمْ
وہ ایک مرد قتل کیا گیا	فُتَّلَ
میں بنایا گیا	جُعْلَتُ
اُس ایک مرد نقل کیا	فَتَّلَ
میں نے بنایا	جَعَلْتُ

زیر زبر کی ترتیب کو سہیشہ دھیان میں رکھیں، مخفن دراسی زیر زبر کی تبدیلی میں، ایک لفظ کے معروف کے بجائے مجبول کے معنی پیدا ہونے کا امکان ہے۔

توضیحات

- ۱) اپنی گزرے ہوتے زمانے کو کہتے ہیں یعنی جو کام کسی نے کر دیا ہو۔
 ۲) اپنی مجبور گزرے ہوتے زمانے میں کوئی فعل جس کی نسبت مفہوم کی طرف ہوا دراس کے ساتھ فاعل بکا ذکر نہ ہو۔

			أفعال		وزن
طلَّبَتْ	مُنْزَبْ	لَصَرَّ	كَتَبَتْ	فَعَلَّ	مُسْ أَيْكَ
أُسْ أَيْكَ	أُسْ أَيْكَ	أُسْ أَيْكَ	أُسْ أَيْكَ	أُسْ أَيْكَ	مُوْدَنَّ كِيَا
مُوْدَنَّةِ مَاكَا	مُوْدَنَّةِ مَاكَا	مُوْدَنَّةِ بِرْجَا	مُوْدَنَّةِ لَكْهَا	مُوْدَنَّةِ كِيَا	مُوْدَنَّةِ كِيَا
فَكَرَّا	ذَهَبَا	طَلَبَّا	ضَرَبَّا	كَتَبَّا	فَعَلَّا
ضَرَبَّوْا	فَلَمَوْا	ذَهَبَوْا	طَلَبَوْا	كَتَبَوْا	فَعَلَوْا
طَلَبَّتْ	لَتَخَتَّ	ذَهَبَتْ	لَهَرَوَتْ	طَلَبَّتْ	فَعَلَّتْ
كَتَبَّتْ	طَلَبَّتْهُمَا	لَفَحَشَمَا	ذَهَبَتْهُمَا	لَهَرَتْهُمَا	لَهَرَتْهُمَا
كَتَبَّتْهُمَا	طَلَبَّتْهُمَا	لَفَحَشَمُهُمْ	ذَهَبَتْهُمْ	ذَهَبَتْهُمْ	لَهَرَتْهُمْ
كَتَبَّتْهُمْ	طَلَبَّتْهُمْ	لَفَحَشَمُهُمْ	ذَهَبَتْهُمْ	ذَهَبَتْهُمْ	لَهَرَتْهُمْ

حسب ذیل الفاظ کا ترجمہ کیجئے

وزن	فعلتُ فعلتمُ فعلتُمْ	دخلتُ دخلتمُ دخلتُمْ	نصوتُ نصوتُمْ نصوتُتُمْ	كفرتُ كفرتُمْ كفرتُتُمْ	شَيْبَتُ شَيْبَتُمْ شَيْبَتُتُمْ	وَجَدْتُ وَجَدْتُمْ وَجَدْتُتُمْ	ذَهَبْتُ ذَهَبْتُمْ ذَهَبْتُتُمْ

یہ تو آپ کو معلوم ہے کہ ”فعل“، کے معنی میں اُس نے کیا اب اگر اس لفظ کو فعل

الفاظ کے معنی اسبق نمبر^(۳)

فعل	کرنا
فاعل	لکھنا
فعل	داخل
مفعول	داخل ہونا
OBJ ECT	پڑھنا
SUB ECT	شرب
VERB	پینا
عربی میں پہلے فعل پھر فاعل اور بعد میں مفعول آتا ہے، فاعل کو دو پیش اور اور مفعول کو دو زبر لکھتے جاتے ہیں۔	مرد دینا
حیدرنے قرآن پڑھنا	پانا
اس جملے میں پڑھنا فعل ہے، حیدر فاعل ہے، اس نے کاس نے قرآن پڑھنے کا فعل کیا ہے۔ قرآن مفعول ہے، اس نے کاس سے پڑھا گیا ہے۔ یہ جدا اس طرح ہو گا۔	اخخار کرنا
فعل	مانگنا
فاعل	دصلن
مفعول	مانا
قرآنًا	جانا
حیدر	خلق
قرآن	پیدا کرنا
فاعل	بیٹھنا
مفعول	قتل کرنا
بنانا	رزق دینا

ف :-

آپ کو یہ دیکھ کر تعجب ہو گا کہ ضمیب کے معنی مارنا بھی ہے اور بیان کرنا بھی نظر ہر یہ بات متفہذا علوم ہوتی ہے لیکن خود ہماری زبان میں بھی اس طرح کے ایک لفظ کے دعویٰ ہوتے ہیں مثال کے طور پر تم کہتے ہیں جائیے تو اس کا مطلب ہوا چل جاؤں لیکن اگر آپ کسی کو یہ کہیں کہ اندر آجائیے بیٹھ جائیے، سوجا تیئے تواب جائیے کہ معنی چل جائیے نہیں ہو سکتے۔

قرآن پاک میں ضمیب کے معنی مارنا آیت نمبر سورہ نور ۷۴ و سورہ الحجۃ ۲۸ میں ہے کہا مارا پنا عصما پتھر ہے اور آیت نمبر سورہ طہ ۲۶ میں ڈھونی لہم مثلاً اصحاب القرآن کے دار بیان کر ان کے نئے مثال سنتی داول کی دلوں آیات میں "ضَّبَبَ" کا لفظ بیان ہوا ہے لیکن عبارت خود بتارہی ہے کہ ایک جگہ مارنا اور دوسری جگہ بیان کرنے کے معنی میں یہ لفظ استعمال ہوا ہے

سبق نمبر

مفعول	فعل	فاعل	فعل	عربی میں پہلے فعل پھر فاعل اور بعد میں مفعول آتا ہے، فاعل کو دو پیش اور اور مفعول کو دو زبر لکھتے جاتے ہیں۔
OBJ ECT	SUB ECT	VERB		
عربی میں پہلے فعل پھر فاعل اور بعد میں مفعول آتا ہے، فاعل کو دو پیش اور اور مفعول کو دو زبر لکھتے جاتے ہیں۔				
حیدرنے قرآن پڑھنا				
اس جملے میں پڑھنا فعل ہے، حیدر فاعل ہے، اس نے کاس نے قرآن پڑھنے کا فعل کیا ہے۔ قرآن مفعول ہے، اس نے کاس سے پڑھا گیا ہے۔ یہ جدا اس طرح ہو گا۔				
فعل	فاعل			
مفعول	مفعول			
قرآنًا	حیدر	قرآن		

کتاب	اُبُنَالٌ	کتب
ترجمہ کیجئے :-		
خَلَقَ اللَّهُ الْأَنَاسَ		خَدَعَ الشَّيْطَانُ الْأَنْسَانَ
جَعَلَ اللَّهُ مُحَمَّدًا أَرْسُولاً		شَوَّبَ طَاسِقٌ مَّاءِ
أَنْزَلَ اللَّهُ كِتَابًا فِي الْبَحْرِ		جَمَعَ مَالًا
نوٹ :-		

"ال" کے بعد ایک پیش کم ہوتا ہے یہ قائدہ اس بہت میں بھی یاد کیجئے۔
 جیسے آپ دیکھ رہے ہیں کہ رہسو لا پر دوزیر میں تو انہوں پر ایک زبر ہے۔
 طاسِق پر دو پیش میں تو اشیطان ق پر ایک پیش یہ وجہ ہے "ال" کے لئے کی۔

طریقہ استعمال

حروف جر
حَتَّىٰ تَبَاهَ نَكِدَهُ مَطْلَعُ الْفَجْرِ
وَ قَسْمٌ وَاللَّهُ قِيمَةُ الدُّرُكِ

- (۱) ان حروف کا استعمال صلیہ کے طور پر ہوتا ہے۔
- (۲) اور یہ حروف جب کسی لفظ کے پہلے آتے ہیں تو اس کے آخری حرف کو زیر لگادیتے ہیں۔
- (۳) اور پر کے خاتمے میں دیکھئے تمام الفاظ کے آخری حروف کے نیچے زیر لگائے ہوئے ہیں۔
- (۴) جہاں ”ال“ کا استعمال ہوتا ہے وہاں ایک زیر اور باقی مقامات پر دو زیر ترجمہ کیجئے:-

مِنَ الْكُفَّارِ إِلَى الْإِسْلَامِ، مِنَ الْيَتَمِّ إِلَى السُّجُولِ
الْحَمْدُ لِلَّهِ، بِأَوْلَى الْيَتَمِّ إِحْسَانًا، كَبِيتُ بِالْقَمَمِ، مَتَاعُ إِلَيْهِنِ
عَلَى أَبْصَارِهِمْ غَشَاةً، امْتَانًا بِاللَّهِ، فَذَلِكَ عَلَى عِنْدِنَا، هَذَا بَيَانُ اللَّهِ
عَرَبِيٌّ بَنَى يَتَمِّ:-

- (۱) قرآن میں ہدایت ہے لوگوں کے لئے ④ یہ نے آدمی کو دیکھا مسجد پر۔
- (۲) علم کا طلب کرنا فرض ہے اور تمام سلم مرد اور سلم عورت کے۔

الفاظ کے معنی سبق نمبر

حَمْدٌ	تعريف	الْبَصَرُ	آنکھیں
وَالْدِينُ	ماں باپ	غَشَاةٌ	پرده
إِحْسَانًا	اچھا سلوک	بَيَانٌ	بیان

الفاظ کے معنی سبق نمبر

سند	پڑھنا	بَخْرُ	قَرَأَ
پانی	ماءٌ	لَكْهَا	كَبَّ
پیدا کرنا	خلق	دَهْوكَدِيَّا	خَلَعَ
جمع کرنا	جَمْعٌ	بَنَانَا	جَعَلَ
مال، اسباب	مَالٌ	بَعَثَنَا	فَرَقَ
		أَتَانَا	أَنْزَلَ

سبق نمبر

طریقہ استعمال

فِي مِنْ بَعْدِ	كھریں	فِي مِنْ سَعْيٍ	پُرھا، ہم نے قرآن میں سے
قَرَأَنَا مِنَ الْقُرْآنِ	پُرھا، ہم نے قرآن میں سے	عَلَى اُولَئِكَ	عَلَى اُولَئِكَ
عَلَى جَبَلٍ	پہاڑ کے اوپر	كَرْجُلٌ	مشن، ماں
كَرْجُلٌ	مرد کے جیسا، ماں	سَمَعَتْ عَنِ الصَّلَاةِ فِي الْمَسْجِدِ	سَمَعَتْ عَنِ الصَّلَاةِ فِي الْمَسْجِدِ سُنَّاتِنَ نے مسجد میں نمازِ عشاء
بِسَاطَهٖ	دخلت سلام	بِسَاطَهٖ	داخل بُوایں سلام کے ساتھ
لِلَّهَسِ	لوگوں کے تھے	إِلَيْ بَلَدٍ	إِلَيْ طرف
إِلَيْ طرف	شہر کی طرف		

سُبْقُ الْمُبِينَ^(۴)

PRONOUNS

ضَمِيرُهُ

طَرِيقَةُ اسْتِعْمَالٍ		ضَمِيرُهُ
أُسْ كَيْ تَاب	كِتَابُهُ	اس ایک کتاب، کو
أُنْ دُونُونْ كَاهْر	بَيْتُهُمَا	اُن دو مروون کا
		یا اُن دو رتوں کا
أُنْ كَاهْر	أَنِيَّةُهُمُ	اُن سب مروون کا
أُنْ كَاهْر	أَمْهَا	اس ایک عورت کا
أُنْ سَبْ عُورَتُ كَاهْر	بَيْتُهُنَّ	اُن سب عورتوں کا
تَيْزِيْرِيْ كَتَاب	كِتَابُكَ	تیز-چکو (مرد)
تَمْ دُونُونْ كَاهْر	بَيْتُهُمَا	تم دو مروون کا
		یا تم دو رتوں کا
تَمْ هَارَاسُول	رَسُولُكُمْ	تم سب مروون کا
تَوْايكَ عُورَتُ كَاهْر	بَيْتُكَ	تو ایک عورت کا
تَمْ سَبْ عُورَتُونَ كَاهْر	بَيْتُهُنَّ	تم سب عورتوں کا
مِيزَارَاب	رَسْنِي	میرا
رَزْقَ دِيَاْ أُسْ نَيْ مجَھَ	رَسْنُونَ قَنِي	مجھے
ہَمَارِيْ كَتَاب	كِتَابُنَا	ہمارا، ہمکو

لَوْك	الْإِنْسَانُ	فَانِرَه	مَنَاعُ
هُمْ	فَرِيقَهُتُ	دَقَت	جِنْنُ
فَرِضَ	مُسْلِمُهُ	بَلَاقِت	هُدَى
مُسْلِمُهُ	مُسْلِمَهُ	وِيَهَنَا	سَرَأِي
مُسْلِمَهُ	كُلُّهُ	أَدَمِي	رَجُلُ
كُلُّهُ	تَمَامُهُ	طَلَبَرَنَا	طَلَبَ
تَمَامُهُ	إِيمَانُ لَانَا		إِيمَانُ

اس بین میں آپ بڑھ چکے ہیں کہ مسلمان مرد کے لیے مُسْلِمُهُ اور مسلمان عوام کے لئے مُسْلِمَهُ استعمال کیا گیا ہے عربی زبان میں واحد، تثنیہ اور جمع کی ایک خاص ترتیب بھی ہے جس کو سمجھنا ضروری ہے اسے درج کیا جا رہا ہے اس پر قیاس کر کے دوسرے الفاظ بنا کر دیکھتے۔

جَمْع	تَشْنِيَه	وَاحِد	بَيْشُ کی صورت
مُسْلِمَوْنَ	مُسْلِمَانِ	مُسْلِمُ	مُسْلِمُ
سُبْلَمَ	إِيمَانِ	إِيمَانَ	إِيمَانُ
مُسْلِمَيْنَ	مُسْلِمَيْنِ	مُسْلِمًا	زَيرُ کی صورت
مُسْلِمَيْنَ	مُسْلِمَيْنِ	مُسْلِمَيْنِ	زَيرُ کی صورت
مُسْلِمِيْنَ	مُسْلِمِيْنِ	مُسْلِمِيْنِ	مُسْلِمِيْنِ

یوں فانوں میں دیکھنے پر لفاظ کا کوئی خاص فرق محسوس نہیں ہوتا لیکن یہ بات آپ کو معلوم ہو گی کہ فاعل اور مفعول کی حالت میں الفاظ پر پیش و زیر لگائے جائے گی۔ فاعلی حالت سَنْيَلُ^(۱) مفعولی حالت سَنْقَلُ^(۲) اس طرح جر بھی کسی لفظ کے پہلے آکر افزی حرفاً کو زیر دیدیتا ہے۔ مثال کے طور پر علی مُسْلِمِ

سیاق نمایش

فَارِعٌ لِّيَضْمَنُونَ

دہ ایک مرد دہ دو مرد یاد دو گورتیں

دہائیک عورت

رہنماب و زمین
توایک مرد

نم مس ب مرد

تہجی

میں ایک مرد یا عورت

بِمِنْهُ

فاعلی ضمیر و کوچکی طرح یاد کر لیجیئے آئندہ استعمال کے موقع آئیں گے۔

طَرِيقَةُ اسْتِعْمَانٍ

ہو مسلم ہے وہ مسلم ہے تو عالم ہے انت عالم ہے اذَا عَبَدْتُ مِنْ

اس طرح جملہ بنائ کر مزید مشت کیجئے، چند جملوں کا ترجمہ مزید سہولت کے لئے دیا جاتا ہے۔ بعد میں درج شدہ الفاظ کا ترجمہ بخوبی دیکھیجئے۔

اے ایسا نکھ	ایں تھم	ایں تھم	لے اس کے	لے اس کے	لے اس کے	لے اس کے
میرا بیٹا	میرا بیٹا	لہ	میری طرف	ان کی طرف	ایں تھم	ایں تھم
بڑا شک تھم	بڑا شک تھم	لے	میری طرف	ان کی طرف	ایں تھم	ایں تھم
بڑا شک تھم	بڑا شک تھم	لے	میری طرف	ان کی طرف	ایں تھم	ایں تھم

تُرجمہ کیجئے:-

سَمِعْكُمْ، سَابِكُمْ، ذَكَانْتُمْ، بَيْسَنْا، هُرْ سُوْلُنْا، قَوْمَنَا، مَلَكْكُمْ
 أَصْحَابُنَا صِنْ لَكِ نَهْمَا إِمَامُكُمْ أَهْلَنِي
 خَلَقَنْ لَكُمْ مَا فِي الْأَرْضِ حَجِيْعًا وَلَقَنْ تَهْرِيمُ اللَّهُ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ
 الْفَاظُ كَمَعِي أَسْبَقْ نَهْرَهُ ٤٢

نہیں	سُمیعَ
ملت	لَقْنَ
دین، ملت	إِنَّ
البتہ - تحقیق	ذَكَانٌ
بے شک	جَبَيْعًا
ڈکان	ذَكَانٌ
و	جَبَيْعًا
ل	جَبَيْعًا
سب	جَبَيْعًا
اُجر	جَبَيْعًا
بلمه، اجر	جَبَيْعًا
ابتداء کے لئے	جَبَيْعًا
اور	جَبَيْعًا
ساتھی - رفیق (جمع)	جَبَيْعًا
گھوڑا کے	جَبَيْعًا
پائے والا	جَبَيْعًا
عُنْدَ	جَبَيْعًا
زدیک پاس	جَبَيْعًا

رسق نمبر (۸)

فعلِ مُضَارِع

یَفْعُلُ وہ ایک کرتا ہے یا کرے گا
 نَفْعَلَانِ دہ دو مرد کرتے ہیں یا کریں گے
 تَفْعَلُونَ وہ سب مرد کرتے ہیں یا کریں گے
 تَفْعَلُ تُو ایک مرد یا وہ ایک عورت کرتی ہے یا کرے گی
 نَفْعَلَانِ تم دو مرد، مم دو عورتیں یا وہ دو عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی
 نَفْعَلَنَ تَفْعَلُونَ وہ سب عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی
 تَفْعَلُونَ تُم سب مرد کرتے ہو یا کرو گے
 نَفْعَلَيْنَ تُو ایک عورت کرتی ہے یا کرے گی
 نَفْعَلَيْنَ تم سب عورتیں کرتی ہو یا کرو گی
 آفْعُلُ بیس کرتا ہوں گا کرتی ہوں یا کروں گی
 نَفْعُلُ ہم سب کرتے ہیں یا کریں گی
 فعلِ مُضَارِع کو اچھی طرح یاد کیجئے، ہر لفظ لو ذہن میں محفوظ کر لیجئے جس قدر
 آپ کو اچھی طرح یاد ہوں گے اسی تدریج پر کہ اسی تدریج پر اپنے لفظوں کی تعلیم
 کرداں ”فعَل“ پر بنائی لئی ہے وسعت کے لئے مزید الفاظ فعل کی جگہ کھو کر ترجیح
 کیجئے ہر لفظ کا وزن بھی معلوم کیجئے کہ یہ کس وزن پر ہے۔ طوالت کے خوف سے
 صرف چند مثالیں دی جا رہی ہیں۔

مشالين :-

يَعْمَلُ	يَفْعَلُ	يَسْوَبُ	يَفْعَلُ	يَفْعَلُ
وہ کرتا ہے	وہ بیٹتا ہے	وہ بیٹتا ہے	وہ کرتا ہے	وہ کرتا ہے
وہ کھوتا ہے	آجَمُ	آجَمُ	آجَمُ	آجَمُ
آشَابٌ	بَيْنَ	بَيْنَ	بَيْنَ	بَيْنَ
بَيْنَ كَرْتَاهُوْنَ	بَيْنَ بَيْتَاهُوْنَ	بَيْنَ بَيْتَاهُوْنَ	بَيْنَ بَيْتَاهُوْنَ	بَيْنَ بَيْتَاهُوْنَ
بَيْنَ سَمْعَوْنَ	يَجْعَلُونَ	يَسْمَعُونَ	يَكْهُونَ	يَكْهُونَ
دَهْ بَنَتَهُوْنَ	دَهْ سَنَتَهُوْنَ	دَهْ سَنَتَهُوْنَ	دَهْ سَنَتَهُوْنَ	دَهْ سَنَتَهُوْنَ
دَهْ نَاسِنَدَرَتَهُوْنَ	دَهْ سَنَتَهُوْنَ	دَهْ سَنَتَهُوْنَ	دَهْ سَنَتَهُوْنَ	دَهْ سَنَتَهُوْنَ

أَوْ يَرْكِي مِشَالُوْنَ كُوسَانْسَرَكَهْ رَسْبَجَ ذِيلُ الْفَاظُكَاتِعَكَرِيْسَ

يَشْكُرُونَ، يَكْفُرُونَ، يَسْلُوْنَ، تَسْلُوْنَ، يَعْلَمُونَ، هُوَ يَكْتُبُ كَتَابًا
 يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ، يَعْبُدُونَ، أَعْبُدُ، لَا إِنْسَمُعُ، لَا كَفُرُ، لَا يَعْلَمُونَ، أَعْلَمُ
 تَعْلَمُ، يَعْمَهُونَ

سبق نمبر میں آپ کو بتایا جا چکا ہے کہ فعل کو فعل کرنے سے ”کیا گیا“
 معنی ہوتے ہیں، اسی طرح یَفْعَلُ کے معنی وہ کرتا ہے، لیکن اس لفظ کو یَفْعَلُ
 کر دیا جاتے تو معنی ہوں گے ”وہ کیا جاتا ہے“
 چند الفاظ پر غور کیجئے:-

يَفْتَلُ وہ قتل کرتا ہے یا کرے گا وَقْتُلَ کیا جاتا ہے یا کیا جاتے گا
 يَصْبُرُونَ وہ مرد کرتے ہیں يَصْبُرُونَ وہ مرد کرتے جاتے ہیں یا کرتے جاتے گا
 شَسَأُ تسوال کرتا ہے شَسَأُ تسوال کیا جاتا ہے یا کیا جاتے گا

ترجمہ کجھے:-

وَلَا هُمْ يَحْرِنُونَ، يَسْمَعُونَ كَلَامَ اللَّهِ، لَا نَعْبُدُ إِلَّا اللَّهُ
يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ، يَكْتُمُونَ الْأَيْمَانَ بِمَا يَرَوْنَ
مِنْ عِنْدِ اللَّهِ، لَا نَعْبُدُ مَا أَنْعَبْدُونَ، لَا سُنْنَاتُ
يَجْهَهُونَ، تَحْلُلُ وَنَّ، تَسْخَرُونَ

عربی بناتے:-

تم سمجھتے ہو۔

تم جانتے ہو۔

وہ نہیں کہتے ہیں۔

وہ نہیں ڈرتے۔

وہ پوچھ جاتے ہیں۔

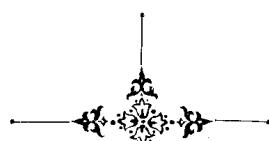
وہ کھولا جاتا ہے۔

وہ قتل کئے جاتے ہیں۔

وہ رزق دستے جاتے ہیں۔

الفاظ کے معنی سبق نمبر(۸)

شکر کرنا	شکر	سننا	سمیع
جاننا، علم رکھنا	علم	بھٹکتے پڑنا	عَمَّةٌ
گر	إِلَّا	پوچھنا	سَأَلَنَّ
(ایمان لانا (ا.م.ن))	إِيمَانٌ	مدود دینا	نَفَرَ
کوچھ کیوں۔ کس لئے	مَا	غمگین ہونا	حَزَنَ
کاٹنا	قطع	با تھ	أَبْدِيٌّ
ڈرنا	حَذَرَ	کرنا	ثَمَّةٌ
بسمخنا	نَفَةٌ	یہ	قَوْلٌ
جهانت، ناس بمحی	سے	زدیک، پاس	هَلَّا
تلاوت کرنا (الملو)	تَلَادَةٌ	نایسندر کرنا	مِنْ
نہیں	لَا	جمع کرنا	عِنْدَ
		ہمیشہ رہنا	جَمَعٌ
			خَلَدَ



رسق نمبر ۹۱)

امر اور نہیں

انقل توایک مردگر لاقفل توایک مردست کر
 انعلہ تم دمردیا دھوتین کرو لاقفلہ تم دمردیا دھوتین مت کردو
 انعلوں تم سب مردگر لاقفلوں تم سب مردست کردو
 انعلیٰ توایک عورت کر لاقفلی توایک عورت نہ کر
 انعلن تم سب عورتین کرو لاقفلن تم سب عورتین نہ کردو
 اپر دی ہوئی گردانیں کسی کام کے کرنے کے لئے کہنا یا کسی کام کو منع کرنے
 کے معنی بتا رہی ہیں۔

طریقہ استعمال

ادھٹ توجا لاقلہ هب تو مت جا
 انعملوں تم عل کرد لاسہمیوں تم مت سنو
 انعلوں تم جانو لاتحران تو مت غم کر
 لاقفلن تو مت کر لاقفل جعل تو مت بنا
 انعل توکر اشڑح توکھوں
 لاقفلوں تم مت کردو لاقفلوں تم مت تفرغ کردو

ترجمہ کجھے:-

لَا تَقْرَبَا، لَا شَهِدُنِي، إِشْرَحْنِي، اشْوَدُونِي، وَ اسْمَهُونِي
 وَ لِلْكُفَّارِينَ عَذَابَ الْيَمْدُودِ اسْكَبُونَا^{۹۱)}
الفاظ کے معنی سبق نمبر

عمل کرنا، کام کرنا	عمل
جاننا	علم
کھولنا، کشادہ کرنا	شرح
تفقرہ طالنا	فرق
قریب ہونا	قرب
پوچھنا، سوال کرنا	سئل
پینا	شوب
دردناک غلب	عذاب آئیہ
سوار ہونا	سرکب



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ	
نیشنار عربی	نیشنار عربی اردو
۱۷۔ سَنَعِيْنُ ہم درچاہتے ہیں (ع د ن)	۱۔ عَوْذٌ پناہ مانگنا
۱۸۔ إِسْتَعَانَ مدد چاہنا	۲۔ أَعُوذُ میں پناہ مانگتا ہوں
۱۹۔ إِهْدٌ ہدایت دے (ھ د ی)	۳۔ بِ ساتھ
۲۰۔ كَا ہم کو (ہمارا)	۴۔ مِنْ سے
۲۱۔ حَوَاطٌ راستہ	۵۔ حَمْجِنُمْ لعنت کیا گیا
۲۲۔ مُسْلِقِيْمٌ سیدھا، ضبط	۶۔ اسْمُ نام
۲۳۔ الْدَّيْنُ دھلوگ	۷۔ الْحَمْدُ بُلہریان
۲۴۔ الْعَمَتُ انعام کیا تو نے (عن م)	۸۔ الْحَمْيُمُ خوب رکم کرنیوالا
۲۵۔ عَلَيْهِمُ ان کے اوپر	۹۔ الْحَمْدُ ہر قسم کی تعریف
۲۶۔ غَيْرُ سوا	۱۰۔ لِ كیلئے
۲۷۔ مَعْصُوبٌ غصب کئے گئے (رغ ض ب)	۱۱۔ لِلْعَالَمِينَ پانے والا تمام جہاں کا
۲۸۔ لَا نہیں	۱۲۔ مَالِكٌ مالک
۲۹۔ الْأَنْتَيْنَ گروہ ہم تو بھٹکتے (ض ل ل)	۱۳۔ يَوْمٌ دن
	۱۴۔ الْدَّيْنُ انعام، قانون
	۱۵۔ إِيَادٌ تیری ہی، تھکو، مزجھے
	۱۶۔ نَعْبُدُ ہم عبادت کرتے ہیں

قرآن پاک میں ہر کوئی کفارتی پر نشان ہے لکھنا ہوتا ہے اسکے متین میں
یہاں پر ایک رکوع پورا ہو گیا۔
غ۔ رکوع کے نشان پر اور کافر سورہ کے رکوع کا نمبر گناہاتے گا
ع۔ اور نیچے درج شدہ نمبر پارے کی ترتیب پر ہے جو پارے کا رکوع نمبر تارہما ہے۔
بع۔ یہ کا عدد دو نمبروں کے درمیان یعنی ایک رکوع میں کتنی آیات ہیں اس کا
نشان ہے۔

اگر آپ سورہ بقرہ کا ۳۸ واد رکوع دیکھنا چاہتے ہیں تو  کا نمبر زکالیں
یہاں اوپرہ سا کا ہند سہ تارہما ہے کہ یہ سورہ بقرہ کا رکوع ۳۸ ہے، باقی نیچے کا نمبر
پارہ تین کا چھٹا رکوع ہے۔ رہ گیا بچھا عادہ تویر صرف ۷۳ اور ۷۴ کے درمیان کی
عبارت کے اندر لکھتی آیات ہیں اس کا پتہ دیتا ہے یعنی اس رکوع میں آیات ہیں۔
زیادہ تر سورتوں کے رکوع یہ توہہ دی جاتے توہنا سب ہو گا اس لئے کہ
مطابق القرآن کے نئے سورتوں کا نمبر دیکھ کر اس میں رکوع تلاش کر لینا نہایت
آسان ہے۔ روزانہ ایک رکوع کے الفاظ اچھی طرح یا وکر لیجھے پھر غیر مترجم
قرآن پاک کی تلاوت کر کے دیکھ لیں کہ آپ اس رکوع کو سمجھ سکے یا نہیں؟
کہیں اگر دقت پیش آئے تو ترجیہ والا قرآن شریف دیکھ کر اطمینان کر لیں۔

پارہ نسبہ (۱)
سُورَةُ الْبَقَرَةِ (۲)

نبرشار عربی	اُردو
۳۸- مَهْمَّا	ساتھ، جو کچھ
۳۹- مَلِكٌ	ب اور ما کا مرکب
۴۰- مَنْزِلٌ	آٹا لگایا نازل کیا گیا
۴۱- مَنْزِلَةٌ	(ن س ل)
۴۲- مَنْزِلَةٌ	طرف تیرے
۴۳- مَنْزِلَةٌ	جو کچھ
۴۴- مَنْزِلَةٌ	قبل تیکر، پہنچ جسے
۴۵- مَنْزِلَةٌ	آخرت
۴۶- مَنْزِلَةٌ	یقین رکھتے ہیں
۴۷- مَنْزِلَةٌ	(دی ق ن)
۴۸- مَنْزِلَةٌ	من: سے ماؤ
۴۹- مَنْزِلَةٌ	کچھ اس سے جو کچھ ک
۵۰- مَنْزِلَةٌ	من اور ما کا مرکب
۵۱- مَنْزِلَةٌ	رُزْقُنَا رُزق دیا ہم نے
۵۲- مَنْزِلَةٌ	نا ہم نے
۵۳- مَنْزِلَةٌ	ہُدًی ہدایت
۵۴- مَنْزِلَةٌ	۵۴- هُمْ وہ
۵۵- مَنْزِلَةٌ	مُفْلِحُونَ فلاح پائیواے، کامیاب ہوئے
۵۶- مَنْزِلَةٌ	۵۶- یُكَفِّرُونَ خرچ کرتے ہیں
۵۷- مَنْزِلَةٌ	(ن ف ق)

پارہ نسبہ (۲)

نبرشار عربی	اُردو
۱- النَّاسُ لُوگ	بچھے، بعض شخص
۲- مَنْ بُخْص، بعض شخص	کہتا ہے۔ قال: کہا
۳- يَقُولُونَ	فُولی بکھتا
۴- أَمْنًا	ایمان لاتے ہم
۵- مَاهُمْ نہیں وہ	(خ دع)
۶- يُعْلِمُونَ دھوکہ دیتے ہیں	لایوں میون نہیں بیان لائیں گے
۷- الْأَمْرُ مگر	(۱ م ن)
۸- أَهْسَهُمْ نفس ان کے	۸- خَتَمَ ہر لکھا دی
۹- جانیں ان کی	۹- قُلُوبُ دل
(ن ف س)	(جمع ہے قلب کی)
۱۰- مَا يَشْعُرُونَ نہیں سور کھتے ہیں	۱۱- سَمْعَهُمْ ان کی سماعت،
نہیں سمجھتے	ان کے کان
۱۲- مَرْضٌ مرض، روگ	۱۳- الْهَمَّ آنکھیں، بصیرت
۱۴- ف پس	۱۵- غَشَّاكَةٌ پردہ
۱۵- زیادہ کیا	۱۶- وَاهُمْ اور لئے ان کے
در دن اک	۱۷- عَذَابٌ عذاب
ساتھ، جو کچھ	۱۸- عَظِيمٌ بڑا
تحتے	۱۹- بُغْ
دکان: تھا	

پارۂ نہیں (۲)

نہیں ار عربی	اُردو
۱۳۱۔ صَدّ	بھرے
۱۳۲۔ بَحْثٌ	گوئے
۱۳۳۔ عَمَّنْ	اندرے
۱۳۴۔ فَهُمْ	پس وہ
۱۳۵۔ لَا يَرْجِعُونَ	نہیں رجوع ہوئے
(رسجع)	
۱۳۶۔ يَا	
۱۳۷۔ لَكَ	جیسے کہ
۱۳۸۔ حَصَبٍ	پارش
۱۳۹۔ سَهَّاءً	آسمان
۱۴۰۔ سَرَعَدٌ	گرج
۱۴۱۔ بَرْقٌ	بجلی
۱۴۲۔ يَجْعَلُونَ	ڈالے لیتے ہیں
۱۴۳۔ أَصْبَعَ	اکٹیاں
(واحد:- اِبْصَعٌ)	
۱۴۴۔ أَذَانٌ	کان
(واحد:- اُذُن)	
۱۴۵۔ صَوَاعِقٌ	کٹک
(واحد:- صَاعِقَةٌ)	
۱۴۶۔ حَلَّرٌ	ٹر
۱۴۷۔ مَوْتٌ	موت

پارۂ نہیں (۲)

نہیں ار عربی	اُردو
۱۱۳۔ فَهَا	پس نہیں
۱۱۴۔ سَرِّيَّ	فائدہ مند
۱۱۵۔ مَارِيَّ	ماڑ پخت :-
۱۱۶۔ زَفَانَهُ	زفانہ منہبہوئی
۱۱۷۔ قَجَاسَةٌ	کاروبار، تجارت
۱۱۸۔ مَهَدِيَّ	ہدایت والے
۱۱۹۔ مَثَلٌ	مثال
۱۲۰۔ رَقَّ	جیسے کہ
۱۲۱۔ إِسْتَوْقَدَ	دھن کرنے کے
۱۲۲۔ نَارٌ	اگ
۱۲۳۔ فَلَمَّا	پس جب
۱۲۴۔ أَضَاءَتْ	روشن ہوئی
(ض و ۶)	
۱۲۵۔ حَوَّلَ	اس کے ارد گرد
۱۲۶۔ ذَهَبَ	لے گیا، چین یا
۱۲۷۔ تَرَاقَ	چھوڑ دیا
۱۲۸۔ فَيَ	یخ، میں
۱۲۹۔ ظَهَابٌ	انڈھیاری
۱۳۰۔ لَا يُبْرُدُنَ	نہیں یکھتے (ب ص د)

پارۂ نہیں (۱)

نہیں ار عربی	اُردو
۱۰۲۔ شَفَهَاءُ	بے وقوف
۱۰۳۔ لَقُوا	ملاقات کی
(ل قی)	
۱۰۴۔ إِيمَانٌ	ایمان لائے تم
۱۰۵۔ خَلَوَةٌ	خلوت میں ہوئے
۱۰۶۔ تَهَانِيٌّ	تہائی میں ہوئے
(ر خ ل د)	
۱۰۷۔ شَيَّاطِينٌ	شیاطین حفت در
۱۰۸۔ مُسَهَّلٌ	پھٹکتے ہیں
۱۰۹۔ إِنَّهَا	صرف، درحقیقت
۱۱۰۔ تَحْنُنٌ	ہم
۱۱۱۔ مُفْلِحُونَ	اصلاح کرنے والے
۱۱۲۔ إِشْتَرَدَوْا	خیریہ انہوں نے
۱۱۳۔ مُفْسِدُونَ	رانہ ہو کر بہبک رہے ہیں
(ر د م ۸)	
۱۱۴۔ لَيْكِن	لیکن
۱۱۵۔ أَمْنُوا	ایمان لاؤ
۱۱۶۔ حَمَّا	جیسے کہ، جس طرح
۱۱۷۔ هُنَّا	کیا؟
(ر س د)	

بیانہ نمبر ۱۱

نہشمار عربی	اُردو
۱۲۸۔ مُعِيظٌ	گھیرنے والا
۱۲۹۔ يَخَادُ	قریب ہے
۱۳۰۔ يَخْفُ	اُپک لیتا ہے (خ ط ف)
۱۳۱۔ خَلَهَا	جب بھی
۱۳۲۔ مَشَوْا	چل پڑے
	(مردم ی)
۱۳۳۔ إِذَا	جب
۱۳۴۔ أَقْلَمَ	اندھیرا ہوا
	(ظل م)
۱۳۵۔ قَامُوا	کھڑے ہوتے
۱۳۶۔ لَوَّ	اگر
۱۳۷۔ شَاءَ	چاہنا
	(ش م ی)
۱۳۸۔ حُلُّ تَبَيِّعٍ	ہر چیز
۱۳۹۔ قَدِيرٌ	قادر ہے
	(غ)
۱۴۰۔ يَكَيِّهُ النَّاسُ	ایکا یہا انسان اسے لوگوں
۱۴۱۔ أَعْبُلُ دَا	عبادت کرو
۱۴۲۔ سَابَّ	پانے والا
	(جمع : اسر باب)

بیانہ نمبر ۱۲

نہشمار عربی	اُردو
۱۴۳۔ كُمْ	تمہارا
۱۴۴۔ أَذْنِي	وہ جس نے
۱۴۵۔ خَلَقَ	پیدا کیا
۱۴۶۔ تَأْكِيمٌ	تاك تم،
۱۴۷۔ شَاهِيدَمْ	شاہید تم
	(رعائل : شاید،
۱۴۸۔ تَأْكِيرٌ	درکل : شاید،
۱۴۹۔ تَسْقُونَ	درود تم
	(وق ی)
۱۵۰۔ جَعَلَ	بنایا
۱۵۱۔ لَحْمُ	تمہارے لئے
۱۵۲۔ زَيْنٌ	زین
۱۵۳۔ فَرَاشًا	بچونا، فرش
۱۵۴۔ عَرَاتٌ	عارات
۱۵۵۔ أَنْزَلَ	اُتارا
	(دن من ل)
۱۵۶۔ مَاءٌ	پانی
۱۵۷۔ أَخْرَجَ	نکلا
	(رخ سرج)
۱۵۸۔ سَوْرَةٌ	ساتھاں کے
۱۵۹۔ مِنْ	سے

سُورَةُ بَقْرَةٍ (۲۰)	
نہشمار عربی	اُردو
۱۹۳۔ وَادْعُوا اور کارو	
۱۹۴۔ شَهَدَ اعْْگَوَاه، حماقی (واحد : شہیڈ)	
۱۹۵۔ مِنْ دُنْدُنَ اللَّهِ سوائے اللَّهِ کے	
۱۹۶۔ صَدِّقِينَ سچے (واحد : صادق)	
۱۹۷۔ مَادِهٗ : ص د ق)	
۱۹۸۔ إِنْ	
۱۹۹۔ لَمْ	
۲۰۰۔ تَقْعِدُوا	
	(فتح ل)
۲۰۱۔ لَئِنْ	
۲۰۲۔ الَّتِي	
۲۰۳۔ وَتُوْدُ	
۲۰۴۔ أَعْدَثَ	
۲۰۵۔ حِجَارَةً	
۲۰۶۔ كَافِرِينَ	
۲۰۷۔ تَيَارِكَرِيْگَئی (واحد : کافر)	
۲۰۸۔ بَشَّرَتْ دے (بیشتر : خوبی،	

بیانہ نمبر ۱۲	
نہشمار عربی	اُردو
۱۸۸۔ عَلَى	اوپر
۱۸۹۔ عَبْدُ	بندہ
۱۹۰۔ فَأُولَئِكَ	پس لے آؤ
۱۹۱۔ سُوْرَةٌ	سورت (قرآن کی)
۱۹۲۔ مَشِلٌّ	اکی شال، اسکے مشل

پارہ نمبر		سورہ نمرۃ (۲)	
نہشدار عربی	اُردو	نہشدار عربی	اُردو
۲۰۹۔ عملوں	عمل کیا انھوں نے	۲۰۹۔ خلدوں	ہمیشہ رہنے والے
۲۱۰۔ صایحات	نیک اچھے	۲۱۰۔ لایتھی	نہیں شریتا
(ذکر: صالحوں)		۲۱۱۔ یقینی مثلاً	بیان کرے کا کوئی
۲۱۱۔ آن کم	بھی ہوش	۲۱۲۔ ک	بھی ہوش
۲۱۲۔ لہم	لئے اُن کے	۲۱۳۔ جنت	باغات
۲۱۳۔ جنت	(واحد: جنتی)	۲۱۴۔ نہر	نہر (واحد: نہر)
۲۱۴۔ آنہاں		۲۱۵۔ کھنڈا	جب تکھنی
۲۱۵۔ کھنڈ	بھتی ہیں، پلٹی ہیں	۲۱۶۔ آنہاں	زندگی کے سختیا
۲۱۶۔ کھنڈ	نیچے	۲۱۷۔ میوه، پھل	رزق دے جائیں
۲۱۷۔ شہر	(جمع: شہرات)	۲۱۸۔ میوه، پھل	زندگی کے سختیا
۲۱۸۔ هلن	یہ	۲۱۹۔ دیتے گئے	دیتے گئے
۲۱۹۔ اُڑو		۲۲۰۔ میشادھا	میشادھا
۲۲۰۔ دیتے گئے		۲۲۱۔ فاسن لوگ	بلتا جلتا
۲۲۱۔ میشادھا		۲۲۲۔ رف من ق	
۲۲۲۔ میشادھا		۲۲۳۔ یقینون	توڑتے ہیں
۲۲۳۔ اُس واج		۲۲۴۔ ن ق من	بیویاں
۲۲۴۔ مظہرۃ		۲۲۵۔ اقرار، وعدہ	پاک، صاف،
۲۲۵۔ شہرے			شہرے

پارہ نمبر		سورہ نمرۃ (۲)	
نہشدار عربی	اُردو	نہشدار عربی	اُردو
۲۵۴۔ اشتُوی	متوجہ ہوا، قدر کیا	۲۵۲۔ مِنْ بَعْدِ	اس کے بعد
۲۵۵۔ ای	طرف	۲۵۳۔ مِیشَانٌ	مضبوط عہد کی پٹی
۲۵۶۔ سوٹی	ٹھیک، درست کیا	۲۵۴۔ يَعْطُونَ	قطع کرتے ہیں،
۲۵۷۔ ہنّ	ان کو دوٹ کیلئے	۲۵۵۔ كَاشَتْ	کاشتے ہیں۔
۲۵۸۔ سات		۲۵۶۔ (ق طع)	
۲۵۹۔ سَبَعَةٍ		۲۵۷۔ اَمْرٌ	حکم دیا
۲۶۰۔ آسمان		۲۵۸۔ يُوصَل	جوڑنا تعلقات کا
(دادر: سہماع)		(د ص ل)	
۲۶۱۔ عَلِیْمٌ	جانشہ والا	۲۵۹۔ خَسِودٌ	خسارہ پانے والے
۲۶۲۔ (د ع ل م)		(خ من س)	
۲۶۳۔ سَبُكٌ	سر بُک	۲۶۰۔ كَيْفٌ	کسطر، یکوں کرو
۲۶۴۔ لِ	لئے	۲۶۱۔ اَمْوَاتٌ	مُردے، بے جان
۲۶۵۔ مَلْعُوكَةٌ	فرشته	۲۶۲۔ (مادہ: م و ت)	
۲۶۶۔ اِنِّي	بے شک میں	۲۶۳۔ فَأَخِيكُمْ	پس جلایا تم کو،
۲۶۷۔ جَاعِلٌ	بنانے والا	۲۶۴۔ زَنْدَهٔ كِيَا	زنہ کیا۔
۲۶۸۔ حَلِيقَةٌ	نائب	۲۶۵۔ ثُمَّ	پھر
۲۶۹۔ يَسْفِكُ	بہانے کا	۲۶۶۔ تُرْجَعُونَ	لوٹائے جاؤ گے تم
۲۷۰۔ دَمَاءٌ	خون، ایو	۲۶۷۔ (ساجع)	
۲۷۱۔ هُمْ يَأْكِي بیان		۲۶۸۔ خَلَقَ	بنایا
کرتے ہیں۔		۲۶۹۔ لَكُمْ	لئے تمہارے
(د س ب ح)		۲۷۰۔ جَيْعاً	سب

نمبر	معنی	نمبر	معنی
۳۲۱	توہر قبول کرنے والا۔	۳۲۱	توبہ توہاب
۳۲۲	توہر، یا توہب کا القسط	۳۲۲	قرآن میں جہاں اللہ تعالیٰ کے لئے استعمال ہوا ہے وہاں توہہ قبول کرنا۔ اور اگر بندہ کے لئے استعمال ہوا ہے تو توہہ کرنا، پلٹ آتا، معافی چاہنا کے لئے نجی پس پکھوں جب بھی یا تائیش کم آؤے تمہارے پاس
۳۲۳	میری طرف سے (ہمیں سے کی میرا)	۳۲۳	ان دلوفظ کا مرکب کی
۳۲۴	اتبا عکرے	۳۲۴	ہدایت میری
۳۲۵	وقت	۳۲۵	تَبِعَ
۳۲۶	پس سیکھ لئے	۳۲۶	خونف
۳۲۷	پس سیکھ لئے	۳۲۷	غایہم
۳۲۸	متوجہ ہوا،	۳۲۸	اوپر
۳۲۹	توہر قبول کی	۳۲۹	ان کے

پیارہ نہدست	نہشمار عربی آردو
۲۸۱۔ نُقَدِّسُ ہم تقییں بیان کرتے ہیں۔	۲۸۱۔ نہشمار عربی آردو
۲۸۲۔ دَقْ دَسْ	۲۸۲۔ دَقْ دَسْ
۲۸۳۔ لَكَ تَسْكِير لَتَه	۲۸۳۔ لَكَ تَسْكِير لَتَه
۲۸۴۔ عَلَمَ سکھایا	۲۸۴۔ عَلَمَ سکھایا
۲۸۵۔ أَسْمَاء نام	۲۸۵۔ أَسْمَاء نام
۲۸۶۔ كَلَّهَا سارے، سب	۲۸۶۔ كَلَّهَا سارے، سب
۲۸۷۔ عَرَض پیش کیا	۲۸۷۔ عَرَض پیش کیا
۲۸۸۔ أَنْبَعُونِي خبر دو	۲۸۸۔ أَنْبَعُونِي خبر دو
۲۸۹۔ دَنْ بَ (۶)	۲۸۹۔ دَنْ بَ (۶)
۲۹۰۔ حَجَّ مجھے	۲۹۰۔ حَجَّ مجھے
۲۹۱۔ هُؤْلَاءِ پر سب	۲۹۱۔ هُؤْلَاءِ پر سب
۲۹۲۔ سَعْيَنِكَ پاک ہے تو	۲۹۲۔ سَعْيَنِكَ پاک ہے تو
۲۹۳۔ إِبْلِيس شیطان کا نام	۲۹۳۔ إِبْلِيس شیطان کا نام
۲۹۴۔ كَانَ ہوا ہو گیا	۲۹۴۔ كَانَ ہوا ہو گیا
۲۹۵۔ اَسْتَكْبَرَ تکبیر کیا	۲۹۵۔ اَسْتَكْبَرَ تکبیر کیا
۲۹۶۔ اَسْكُنْ سکونت کر رہ	۲۹۶۔ اَسْكُنْ سکونت کر رہ
۲۹۷۔ اَنْكَارِکَیَا انکار کیا	۲۹۷۔ اَنْكَارِکَیَا انکار کیا
۲۹۸۔ كُلًا کھاؤ تم دونوں	۲۹۸۔ كُلًا کھاؤ تم دونوں
۲۹۹۔ مَعْذَلًا بازرا غفت، سیر ہو کر	۲۹۹۔ مَعْذَلًا بازرا غفت، سیر ہو کر
۳۰۰۔ حَيْثُ جہاں کہیں جیس جگ	۳۰۰۔ حَيْثُ جہاں کہیں جیس جگ
۳۰۱۔ شَعْتَهَا چاہو تم دونوں	۳۰۱۔ شَعْتَهَا چاہو تم دونوں
۳۰۲۔ شَأْءَ چاہنا	۳۰۲۔ شَأْءَ چاہنا
۳۰۳۔ لَا تَقْرَبَا مت قریب جاؤ	۳۰۳۔ لَا تَقْرَبَا مت قریب جاؤ
۳۰۴۔ دَقْ سَبْ (۲)	۳۰۴۔ دَقْ سَبْ (۲)

بازہ نہاد		سُورَةٌ بَقْرَةٌ (۲)		بازہ نہاد	
نہشمار عربی	اُردو	نہشمار عربی	اُردو	نہشمار عربی	اُردو
۳۲۴-کُفَّرُوا	انکار کیا انہوں نے	۳۲۳-۱۰۷۱	پہلے، اول	۳۲۴-۱۰۷۱	پہلے، اول
۳۲۵-۱۰۷۲	ماڈہ (د ف س)	۳۲۵-۱۰۷۲	الْكَشْتُوقَا مِنْ خَرِيدَنَا،	۳۲۵-۱۰۷۲	ماڈہ (د ف س)
۳۲۶-۱۰۷۳	فضیلت دی میں نے	۳۲۶-۱۰۷۳	تَسْلُونَ پڑھتے ہو تم	۳۲۶-۱۰۷۳	گَذَبُوا بھٹلایا انہوں نے
۳۲۷-۱۰۷۴	مادہ (ف ضل)	۳۲۷-۱۰۷۴	مادہ (ت ل د)	۳۲۷-۱۰۷۴	(ر ک ذ ب)
۳۲۸-۱۰۷۵	۱۰۷۵-۱۰۷۵	۳۲۸-۱۰۷۵	کیا پس نہیں	۳۲۸-۱۰۷۵	ایتیا ہماری آیات
۳۲۹-۱۰۷۶	دن	۳۲۹-۱۰۷۶	۱۰۷۶-۱۰۷۶	۳۲۹-۱۰۷۶	۱۰۷۶-۱۰۷۶
۳۳۰-۱۰۷۷	لا تَجْزِي نہیں جزاد لاسکے گا	۳۳۰-۱۰۷۷	تَعْقِلُونَ تم عقل رکھتے ہو	۳۳۰-۱۰۷۷	۱۰۷۷-۱۰۷۷
۳۳۱-۱۰۷۸	مادہ (ح منع)	۳۳۱-۱۰۷۸	مادہ (ع ق ل)	۳۳۱-۱۰۷۸	۱۰۷۸-۱۰۷۸
۳۳۲-۱۰۷۹	جی، نفس، جان	۳۳۲-۱۰۷۹	۱۰۷۹-۱۰۷۹	۳۳۲-۱۰۷۹	۱۰۷۹-۱۰۷۹
۳۳۳-۱۰۸۰	متعلق	۳۳۳-۱۰۸۰	۱۰۸۰-۱۰۸۰	۳۳۳-۱۰۸۰	۱۰۸۰-۱۰۸۰
۳۳۴-۱۰۸۱	لا یُعْبُلُ نہیں قبول کیا جائیگا	۳۳۴-۱۰۸۱	۱۰۸۱-۱۰۸۱	۳۳۴-۱۰۸۱	۱۰۸۱-۱۰۸۱
۳۳۵-۱۰۸۲	شَفَاعَةٌ "شفاعت"	۳۳۵-۱۰۸۲	۱۰۸۲-۱۰۸۲	۳۳۵-۱۰۸۲	۱۰۸۲-۱۰۸۲
۳۳۶-۱۰۸۳	مدودتے جائیں گے	۳۳۶-۱۰۸۳	۱۰۸۳-۱۰۸۳	۳۳۶-۱۰۸۳	۱۰۸۳-۱۰۸۳
۳۳۷-۱۰۸۴	یُصْوُنَ مددتے جائیں گے	۳۳۷-۱۰۸۴	۱۰۸۴-۱۰۸۴	۳۳۷-۱۰۸۴	۱۰۸۴-۱۰۸۴
۳۳۸-۱۰۸۵	مادہ (ن ص س)	۳۳۸-۱۰۸۵	۱۰۸۵-۱۰۸۵	۳۳۸-۱۰۸۵	۱۰۸۵-۱۰۸۵
۳۳۹-۱۰۸۶	لا یُؤْخُذُ نہیں یا جائے گا	۳۳۹-۱۰۸۶	۱۰۸۶-۱۰۸۶	۳۳۹-۱۰۸۶	۱۰۸۶-۱۰۸۶
۳۴۰-۱۰۸۷	عَدْلٌ بدلہ، معادضہ	۳۴۰-۱۰۸۷	۱۰۸۷-۱۰۸۷	۳۴۰-۱۰۸۷	۱۰۸۷-۱۰۸۷
۳۴۱-۱۰۸۸	تَجْيِيْثُكُمْ نجات دی ہم نے تو	۳۴۱-۱۰۸۸	۱۰۸۸-۱۰۸۸	۳۴۱-۱۰۸۸	۱۰۸۸-۱۰۸۸
۳۴۲-۱۰۸۹	مادہ (ن ج د)	۳۴۲-۱۰۸۹	۱۰۸۹-۱۰۸۹	۳۴۲-۱۰۸۹	۱۰۸۹-۱۰۸۹
۳۴۳-۱۰۹۰	پیر و کار، متعلقین	۳۴۳-۱۰۹۰	۱۰۹۰-۱۰۹۰	۳۴۳-۱۰۹۰	۱۰۹۰-۱۰۹۰
۳۴۴-۱۰۹۱	فَزَعُونَ دُوڑوںی میں ایک	۳۴۴-۱۰۹۱	۱۰۹۱-۱۰۹۱	۳۴۴-۱۰۹۱	۱۰۹۱-۱۰۹۱
۳۴۵-۱۰۹۲	مسدیدا شاہ کا نام	۳۴۵-۱۰۹۲	۱۰۹۲-۱۰۹۲	۳۴۵-۱۰۹۲	۱۰۹۲-۱۰۹۲
۳۴۶-۱۰۹۳	یَسُومُونَ سخت تکلیف پہنچانی	۳۴۶-۱۰۹۳	۱۰۹۳-۱۰۹۳	۳۴۶-۱۰۹۳	۱۰۹۳-۱۰۹۳
		الرابع			

بازہ نہاد		سُورَةٌ بَقْرَةٌ (۲)		بازہ نہاد	
نہشمار عربی	اُردو	نہشمار عربی	اُردو	نہشمار عربی	اُردو
۱۰۷۱-۳۲۳	یہ کہ میں نے	۱۰۷۱-۳۲۳	۱۰۷۱-۳۲۳	۱۰۷۱-۳۲۳	۱۰۷۱-۳۲۳
۱۰۷۲-۳۲۴	فضلُ فضیلت دی میں نے	۱۰۷۲-۳۲۴	۱۰۷۲-۳۲۴	۱۰۷۲-۳۲۴	۱۰۷۲-۳۲۴
۱۰۷۳-۳۲۵	مادہ (ف ضل)	۱۰۷۳-۳۲۵	۱۰۷۳-۳۲۵	۱۰۷۳-۳۲۵	۱۰۷۳-۳۲۵
۱۰۷۴-۳۲۶	۱۰۷۴-۱۰۷۴	۱۰۷۴-۳۲۶	۱۰۷۴-۳۲۶	۱۰۷۴-۳۲۶	۱۰۷۴-۳۲۶
۱۰۷۵-۳۲۷	اوڑرو	۱۰۷۵-۳۲۷	۱۰۷۵-۳۲۷	۱۰۷۵-۳۲۷	۱۰۷۵-۳۲۷
۱۰۷۶-۳۲۸	وَمَا	۱۰۷۶-۳۲۸	۱۰۷۶-۳۲۸	۱۰۷۶-۳۲۸	۱۰۷۶-۳۲۸
۱۰۷۷-۳۲۹	دن	۱۰۷۷-۳۲۹	۱۰۷۷-۳۲۹	۱۰۷۷-۳۲۹	۱۰۷۷-۳۲۹
۱۰۷۸-۳۳۰	لا تَجْزِي	۱۰۷۸-۳۳۰	۱۰۷۸-۳۳۰	۱۰۷۸-۳۳۰	۱۰۷۸-۳۳۰
۱۰۷۹-۳۳۱	مادہ (ح منع)	۱۰۷۹-۳۳۱	۱۰۷۹-۳۳۱	۱۰۷۹-۳۳۱	۱۰۷۹-۳۳۱
۱۰۸۰-۳۳۲	متعلق	۱۰۸۰-۳۳۲	۱۰۸۰-۳۳۲	۱۰۸۰-۳۳۲	۱۰۸۰-۳۳۲
۱۰۸۱-۳۳۳	لا یُعْبُلُ	۱۰۸۱-۳۳۳	۱۰۸۱-۳۳۳	۱۰۸۱-۳۳۳	۱۰۸۱-۳۳۳
۱۰۸۲-۳۳۴	شَفَاعَةٌ	۱۰۸۲-۳۳۴	۱۰۸۲-۳۳۴	۱۰۸۲-۳۳۴	۱۰۸۲-۳۳۴
۱۰۸۳-۳۳۵	مادہ (ف ضل)	۱۰۸۳-۳۳۵	۱۰۸۳-۳۳۵	۱۰۸۳-۳۳۵	۱۰۸۳-۳۳۵
۱۰۸۴-۳۳۶	یُصْوُنَ	۱۰۸۴-۳۳۶	۱۰۸۴-۳۳۶	۱۰۸۴-۳۳۶	۱۰۸۴-۳۳۶
۱۰۸۵-۳۳۷	مددتے جائیں گے	۱۰۸۵-۳۳۷	۱۰۸۵-۳۳۷	۱۰۸۵-۳۳۷	۱۰۸۵-۳۳۷
۱۰۸۶-۳۳۸	مادہ (ن ص س)	۱۰۸۶-۳۳۸	۱۰۸۶-۳۳۸	۱۰۸۶-۳۳۸	۱۰۸۶-۳۳۸
۱۰۸۷-۳۳۹	لا یُؤْخُذُ	۱۰۸۷-۳۳۹	۱۰۸۷-۳۳۹	۱۰۸۷-۳۳۹	۱۰۸۷-۳۳۹
۱۰۸۸-۳۴۰	مادہ (ن ج د)	۱۰۸۸-۳۴۰	۱۰۸۸-۳۴۰	۱۰۸۸-۳۴۰	۱۰۸۸-۳۴۰
۱۰۸۹-۳۴۱	پیر و کار، متعلقین	۱۰۸۹-۳۴۱	۱۰۸۹-۳۴۱	۱۰۸۹-۳۴۱	۱۰۸۹-۳۴۱
۱۰۹۰-۳۴۲	فَزَعُونَ	۱۰۹۰-۳۴۲	۱۰۹۰-۳۴۲	۱۰۹۰-۳۴۲	۱۰۹۰-۳۴۲
۱۰۹۱-۳۴۳	دُوڑوںی میں ایک	۱۰۹۱-۳۴۳	۱۰۹۱-۳۴۳	۱۰۹۱-۳۴۳	۱۰۹۱-۳۴۳
۱۰۹۲-۳۴۴	مسدیدا شاہ کا نام	۱۰۹۲-۳۴۴	۱۰۹۲-۳۴۴	۱۰۹۲-۳۴۴	۱۰۹۲-۳۴۴
۱۰۹۳-۳۴۵	یَسُومُونَ	۱۰۹۳-۳۴۵	۱۰۹۳-۳۴۵	۱۰۹۳-۳۴۵	۱۰۹۳-۳۴۵

پارہ نسبتہ	
سُورَةُ بَقْرَةٍ (۲)	
نمبرشار عربی	اُردو
بُرُّ، سخت، بُرائی	۳۸۹
عذاب	۳۹۰
ذبح کرنا	۳۹۱
بیٹے	۳۹۲
یستھیون زندہ چھوڑ دیتے تھے	۳۹۳
نساء عورتیں	۳۹۴
وَنِيْذَاكُمْ اور تمہارے اس	۳۹۵
واقعہ میں۔	
آزمائش، امتحان	۳۹۶
تمہارا رب	۳۹۷
برٹ، زبردست	۳۹۸
جب	۳۹۹
پھڑا ہم نے	
مادہ (ف ساق)	۴۰۰
ساتھ تمہارے،	
یا تمہارے لئے،	
سمندر	۴۰۲
غرق کر دیا ہم نے	۴۰۳
تم دیکھ رہے تھے	۴۰۴
مادہ (ن ظری)	۴۰۵

پارہ نسبتہ	
سُورَةُ بَقْرَةٍ (۲)	
نمبرشار عربی	اُردو
لیکن	۳۸۱
بسم۔ لکھن	
اس، یہ	۳۸۲
ہلن کہ	۳۸۳
بستی، گاؤں، قریہ	
جہاں کہیں،	
جس جگہ	
بشنگھم	۳۸۴
چاہو تم	
باغراغت، سیر ہو کر	
لیکن ہر سان بنی	۳۸۵
دوازہ	۳۸۶
اسرا میں کو مصر	
سے نکلنے کے بعد	
خدا کی طرف سے	
آسمان سے ایک	
قسم کا کھانا دیا گیا	
تھا اس کی طرف	
اشارہ ہے جو انشد	
وہ دنیا تھا۔	
سَلَوی	۳۸۶
بیٹیں	
کھاؤ	۳۸۷
پاک، صاف سہی	
(طی ب)	
ظلم کیا، فحشان کیا	۳۸۹

پارہ نسبتہ	
سُورَةُ بَقْرَةٍ (۲)	
نمبرشار عربی	اُردو
دوبارہ زندہ کرنا،	۳۸۲
بھیجننا	
سایہ کیا ہم نے	۳۸۳
ماڈہ (ظلل)	
بادل، بدی	۳۸۴
اس کے لفظی معنی	۳۸۵
احسان کے پیں	
لیکن ہر سان بنی	
ظالمون	۳۸۶
معاف کیا ہم نے	
مادہ (اخذ)	
بچھڑا	۳۸۷
میں بعده اس کے بعد سے	
ظالم کرنے والے	
معاف کیا ہم نے	
اس کے بعد	
حق دیا طلیں	
فرق کرنے والی	
کتاب۔	
تو یہ رو	۳۸۸
پروردگار،	
پیدا کرنے والا	
یہاں تک کہ	
ہم دیکھ لیں	
ظاہر، سامنے،	
کھلما	
بجلی، کڑک	

پارۂ نسل		شورۂ بُرۂ (۲)	
نہشمار عربی	اُردو	نہشمار عربی	اُردو
۴۸۸-یَقُسْعُونَ	بے حکم کرتے ہیں	۴۷۶-لَا تَعْلُمُوا مَتَّنَكُلو،	۴۷۶-مَتَّنَكُلو،
(ف س ق)		۴۷۷-مَتَّنَهِرٌ	۴۷۷-
		۴۷۸-(ع ت د)	
		۴۷۹-طَعَامٌ	۴۷۹-کَهَانَا
		۴۸۰-وَاحِدٌ	۴۸۰-اَيْك (عدد)
		۴۸۱-فَكَدْعٌ	۴۸۱-پِسْكَار
		۴۸۲-(د ع د)	
		۴۸۳-لَئَنَّا	۴۸۳-لَكْرَطِي، لَأَطْهِي
		۴۸۴-يُحْرِجُ	۴۸۴-حَجَرُ پَتَّھَر
		۴۸۵-نَكَالٌ	۴۸۵-الْعَجَزُ تَبَهَّنَكَلے (ف ج س)
		۴۸۶-(ر خ س ج)	۴۸۶-اَثْنَا عَشْرَ ثَلَاثَةٌ بَارَةٌ عَدْ
		۴۸۷-تَبْتُ	۴۸۷-عَيْنًا چشمہ
		۴۸۸-(ر د ب ت)	۴۸۸-(د جع : عَيْنُونُ)
		۴۸۹-بَعْلٌ	۴۸۹-تَحْقِيق
		۴۹۰-سَآگ، ترکاری	۴۹۰-جَانِ لِيَا
		۴۹۱-قِشَاعٌ	
		۴۹۲-گُرْذِي	
		۴۹۳-فُومٌ	۴۹۳-کِيهُون
		۴۹۴-مَسْوُر (دال)	۴۹۴-کُلٌ سب
		۴۹۵-بَصَلٌ	۴۹۵-أُكَاسُ لُوك
		۴۹۶-پَيَاز	۴۹۶-مَشَرَبٌ پانی پینے کی جگہ۔
		۴۹۷-(ب د ل)	
		۴۹۸-أَذْنَى	۴۹۸-كَهَافٌ
		۴۹۹-ادْنِي، مَكْسَر	۴۹۹-إِنْكُوبُو، پیو (دش سب)
		۵۰۰-بَهْتَر	

پارۂ نسل		شورۂ بُرۂ (۲)	
نہشمار عربی	اُردو	نہشمار عربی	اُردو
۴۷۷-أَجْرُ هُمْ أَجْرُنَ كَا		۴۷۸-مَصْبِي شَهْرٌ	
۴۷۸-عِنْدَ نَزْدِيْكٍ		۴۷۹-سَالِمٌ سَوْالٌ کِيَا تَمَنَّى	
۴۷۹-حَرَنَ غَلَيْنِ بُونَا		۴۸۰-صَبَيْتٌ سَارِيَ كَيْتَ، طَالِيَتَى	
۴۸۰-أَخْلَى نَيَا هَمَنَے		۴۸۱-ذَلَّةٌ "پِسْتِي، ذَلَّتْ"	
۴۸۱-مِيَثَاقٌ اَفْرَارٌ		۴۸۲-مَسْكَنَةٌ"بِچَارَگَى، قَمَاجَى	
۴۸۲-رَفَعَنَا جَلَدَكِيَا هَمَنَے		۴۸۳-يَأْمُوْدَا مَسْتَحِقٌ ہُوَيْتَ	
(س ف ع)		۴۸۴-يَقْتَلُونَ قَتْلَ كَرَتَتَ تَهَهَ	
۴۸۵-فَوْقَ اَوْپِرٌ		۴۸۵-نَبِيُّنَيْنَ نَبِيٌّ : اَنْتِيَاء	
۴۸۶-طُوشُ پَهْرَاظٌ		۴۸۶-رَوَاحِدٌ رَوَاحِدٌ : نَبِيٌّ	
۴۸۷-تَوْلِيْمُ پَھْرَكَتَ تَمٌ		۴۸۷-عَصْمَوَا نَافِرَمَانِيَ كَيِّ	
۴۸۸-لَوْ اَكْرَرَ		۴۸۸-(مَصْدِر: عَصْمَيَانُ)	
۴۸۹-لَعْدُ الْبَتَّة، تَحْقِيقٌ		۴۸۹-يَعْتَلُ دَنَ زَيَادَنِيَ كَرَتَتَ تَهَهَ	
۴۹۰-اعْتَدُ دَا حَدَسَنَكَلے		۴۹۰-(ع د د)	
۴۹۱-اَسْبَيْتُ ہَفْتَكَارِ دَان		۴۹۱-هَادُدَا يَهُودِيٌ ہُوَيْتَ	
۴۹۲-قَرَدَهُ بَنْدرٌ		۴۹۲-نَصَارَى نَصَارَانِ :	
۴۹۳-خَاسِيْنَ ذَلِيلٌ،		۴۹۳-حَائِسَيْنَ بَيْ دِينِ،	
وَهَتَكَارَسَهَوَتَهَ		۴۹۴-سَارَهَ بِرَسَت	
۴۹۴-نَكَلَأَ عَرْتَ،		۴۹۴-يَوْمُ الْأَخْرَى دَنَ آخْرَتَ کَا	
۴۹۵-بَيْنَ يَدَيْ سَامِنَهَ، گَرَّ		۴۹۵-عَمِلَ عملَ کِيَا	
۴۹۶-خَلْفَ تَبَيْچَهَ		۴۹۶-صَابِلًا نِيكَ	

نمبر شار عربی		نمبر شار عربی	
۵۱۲	مُوعَظَةٌ نصيحت	۵۳۰	فَاقِعٌ
(دعاظ)	گھر، بہت گھر	۵۳۱	أَلْعَنْ
۵۱۳	خوش لکھا، سرور	۵۳۲	جَحْثٌ
(امسا)	(رس رس)	۵۳۳	مَاكَادُوا
۵۱۴	لکھنے نہیں تھے	۵۳۴	نَقْبَتٌ
۵۱۵	(دن ظس)	۵۳۵	نَظَرٌ
۵۱۶	مشتبہ ہونا، کسی	۵۳۶	شَابَةٌ
۵۱۷	ایک معاملہ میں	۵۳۷	ذَاقَ
۵۱۸	ایک سے زیادہ	۵۳۸	أَعْوَذُ
۵۱۹	معنی یعنی کی تھاں	۵۳۹	بَكَارٌ
۵۲۰	ہو، تباہ جاتا	۵۴۰	بُلْجَةٌ
۵۲۱	بیان کرے	۵۴۱	بَيْبَنْ
۵۲۲	کیسی ہو؟	۵۴۲	مَاهِي
۵۲۳	وہ کہتا ہے	۵۴۳	يَقُولُ
۵۲۴	لَا فاراض نبوٹھی ہو	۵۴۴	ذَلُولٌ
۵۲۵	بِرْيَا ہی	۵۴۵	تَشِيكُ الأَذْقَنْ
۵۲۶	در میانی	۵۴۶	زَينٌ
۵۲۷	کرو	۵۴۷	سَقْنَى
۵۲۸	ما	۵۴۸	كَهْشٌ
۵۲۹	چوکھ	۵۴۹	تَوْمَرُونَ
۵۳۰	اس کارنگ	۵۵۰	كَهْشَتٌ
۵۳۱	(جمع: آلوان)	۵۵۱	مُسَلَّمَةٌ
۵۳۲	ز درنگ	۵۵۲	كَهْشَتٌ

نمبر شار عربی		نمبر شار عربی	
۵۳۰	فَاقِعٌ	۵۳۱	أَلْعَنْ
۵۳۱	گھر، بہت گھر	۵۳۲	جَحْثٌ
۵۳۲	خوش لکھا، سرور	۵۳۳	مَاكَادُوا
۵۳۳	(رس رس)	۵۳۴	نَقْبَتٌ
۵۳۴	لکھنے نہیں تھے	۵۳۵	نَظَرٌ
۵۳۵	(دن ظس)	۵۳۶	شَابَةٌ
۵۳۶	مشتبہ ہونا، کسی	۵۳۷	ذَاقَ
۵۳۷	ایک معاملہ میں	۵۳۸	أَعْوَذُ
۵۳۸	ایک سے زیادہ	۵۳۹	بَكَارٌ
۵۳۹	معنی یعنی کی تھاں	۵۴۰	بُلْجَةٌ
۵۴۰	ہو، تباہ جاتا	۵۴۱	بَيْبَنْ
۵۴۱	بیان کرے	۵۴۲	مَاهِي
۵۴۲	کیسی ہو؟	۵۴۳	يَقُولُ
۵۴۳	وہ کہتا ہے	۵۴۴	ذَلُولٌ
۵۴۴	لَا فاراض نبوٹھی ہو	۵۴۵	تَشِيكُ الأَذْقَنْ
۵۴۵	در میانی	۵۴۶	زَينٌ
۵۴۶	کرو	۵۴۷	سَقْنَى
۵۴۷	ما	۵۴۸	كَهْشٌ
۵۴۸	چوکھ	۵۴۹	تَوْمَرُونَ
۵۴۹	اس کارنگ	۵۵۰	كَهْشَتٌ
۵۵۰	(جمع: آلوان)	۵۵۱	مُسَلَّمَةٌ
۵۵۱	ز درنگ	۵۵۲	كَهْشَتٌ

نمبر شار عربی		نمبر شار عربی	
۵۳۰	فَاقِعٌ	۵۳۱	أَلْعَنْ
۵۳۱	گھر، بہت گھر	۵۳۲	جَحْثٌ
۵۳۲	خوش لکھا، سرور	۵۳۳	مَاكَادُوا
۵۳۳	(رس رس)	۵۳۴	نَقْبَتٌ
۵۳۴	لکھنے نہیں تھے	۵۳۵	نَظَرٌ
۵۳۵	(دن ظس)	۵۳۶	شَابَةٌ
۵۳۶	مشتبہ ہونا، کسی	۵۳۷	ذَاقَ
۵۳۷	ایک معاملہ میں	۵۳۸	أَعْوَذُ
۵۳۸	ایک سے زیادہ	۵۳۹	بَكَارٌ
۵۳۹	معنی یعنی کی تھاں	۵۴۰	بُلْجَةٌ
۵۴۰	ہو، تباہ جاتا	۵۴۱	بَيْبَنْ
۵۴۱	بیان کرے	۵۴۲	مَاهِي
۵۴۲	کیسی ہو؟	۵۴۳	يَقُولُ
۵۴۳	وہ کہتا ہے	۵۴۴	ذَلُولٌ
۵۴۴	لَا فاراض نبوٹھی ہو	۵۴۵	تَشِيكُ الأَذْقَنْ
۵۴۵	در میانی	۵۴۶	زَينٌ
۵۴۶	کرو	۵۴۷	سَقْنَى
۵۴۷	ما	۵۴۸	كَهْشٌ
۵۴۸	چوکھ	۵۴۹	تَوْمَرُونَ
۵۴۹	اس کارنگ	۵۵۰	كَهْشَتٌ
۵۵۰	(جمع: آلوان)	۵۵۱	مُسَلَّمَةٌ
۵۵۱	ز درنگ	۵۵۲	كَهْشَتٌ

٤٤

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
سُورۃُ بَقْرۃٍ (۲)

- نمبرشار عربی اردو
۴۱۱۔ خَطِیْعَةٌ "خطایں
دُجْج: خَطِیْعَاتٌ"
۴۱۲۔ وَاللّٰہُ يُنْهِیْ مَا بَاْپ
۴۱۳۔ ذِی الْقُرْبَیْ قربت دالے
۴۱۴۔ یَسَامِیْ یتیموں
(واحد: یَتِیْمٌ)
۴۱۵۔ مَسِکِینٌ مسکین
۴۱۶۔ ٹُوْلُوْنٌ کھو
۴۱۷۔ حُسْنًا اچھی بات
۴۱۸۔ اَتَیْمُوْنٌ قاکم رکھو
۴۱۹۔ اُنُوْنٌ دو
۴۲۰۔ نَرْکُوْتہ نکوہ
۴۲۱۔ وَلَکِیْمٌ پھر کے ستم
۴۲۲۔ قَلِیْلًا تھوڑا، تھوڑے
۴۲۳۔ مَنْتُمُ تم میں سے
۴۲۴۔ اَنْدُمُ ہوتم
۴۲۵۔ مُعْرِضُونَ منہ پھیرنے والے
۴۲۶۔ دَیَارٌ گھر
(واحد: دَائِرٌ)
۴۲۷۔ اَفْرَمْتُمْ افرار کیا تم نے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
سُورۃُ بَقْرۃٍ (۲)

- نمبرشار عربی اردو
۵۹۔ یَکِبْدُونَ کماتے ہیں
(ک س ب)
۵۹۸۔ لَنْ ہرگز نہیں
۵۹۹۔ تَهْسِنَا چھوٹے گئی ہم کو
(رم س س)
۶۰۔ اَیَّامًا دن
(واحد: یَوْمٌ)
۶۱۔ مَعْدُودَةٌ لگتی کے دن
۶۲۔ قُلْ کہہ دے
۶۳۔ عَهْدٌ قول، معاہدہ
۶۴۔ يُخْلِفُ خلاف کرے گا
۶۵۔ اَمْ یا
۶۶۔ بَلٌ ہاں، کیوں نہیں،
ضذر
۶۷۔ مَنْ جو شخص
۶۸۔ كَسَبَ کمایا
(ک س ب)
۶۹۔ سَيْعَةٌ بُرُّائی، بدی
دُجْج: سَيْئَاتٌ)
۷۰۔ اَخَاطَتْ گھر سے میں یعنی
(مصدر: اَخَاطَةٌ)

٤٥

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
سُورۃُ بَقْرۃٍ (۲)

- نمبرشار عربی اردو
۵۸۵۔ عَلَيْكُمْ ادیر تھارے
۵۸۶۔ يَعْجَجُونَ جھکھپس وہ جھت کریں
۵۸۷۔ يُسْرِوْنَ چھپاتے میں
(رس ب از، داحر
جمع: اَسْرَارٌ)
۵۸۸۔ يُعْلَمُونَ ظاہر کرتے ہیں
(مصدر: اَعْلَمُ)
۵۸۹۔ اُمیْوُنَ اُن پڑھ لوگ
۵۹۰۔ الْأَكْرَمُ اگر وہ، طوی
۵۹۱۔ اَرْزِقُنِیْ ارزیں، باطل جیتا
۵۹۲۔ اِنْ نہیں، اسکے بعد الآخر
۵۹۳۔ عَقْلُوْنَا سمجھا انھوں نے
۵۹۴۔ لَقْوَا ملاقات کرتے ہیں
۵۹۵۔ قَلْوَنَا کہا انھوں نے
(مصدر: قَلَلُ)
۵۹۶۔ اِمَانًا ایمان لائے ہم
۵۹۷۔ خَلَاؤْنَا خلوت میں ہووا
۵۹۸۔ مَنْتُمْ نکھیں دکتب
۵۹۹۔ اَيْدِیْهُمْ ہاتھ ان کے
(مصدر: خَلُوْتُ)
۶۰۰۔ تُحَلِّلُونَ تم بیان کرتے ہو
۶۰۱۔ شَهَنَا قیمت،
مول

نمبرشار عربی اردو

۵۴۹۔ يَهْبِطُ گھر طستا ہے،

۵۵۰۔ حَسْبَیْ اللّٰہُ دُراللّٰہ کا

۵۵۱۔ اَفْطَمُونَ کیا پس تم چاہتے ہو
(طم م ع)

۵۵۲۔ طَفْعٌ چاہنا

۵۵۳۔ اَنْ کہ

۵۵۴۔ قَدْنٌ تحقیق

۵۵۵۔ فَرَیْقٌ گروہ، طوی

۵۵۶۔ يُحِّنِّ وَنْ بدلاستے ہیں،

۵۵۷۔ عَقْلُوْنَا سمجھا انھوں نے

۵۵۸۔ لَقْوَا ملاقات کرتے ہیں

۵۵۹۔ قَلْوَنَا کہا انھوں نے

۵۶۰۔ اِمَانًا ایمان لائے ہم

۵۶۱۔ خَلَاؤْنَا خلوت میں ہووا

۵۶۲۔ مَنْتُمْ نکھیں دکتب

۵۶۳۔ اَيْدِیْهُمْ ہاتھ ان کے

۵۶۴۔ تُحَلِّلُونَ تم بیان کرتے ہو

۵۶۵۔ شَهَنَا قیمت،

کھولا

بازہ نہج

نمبر شمار عربی اردو
۴۲۸۔ تَهْوِيْدُنْ تمگواہ ہو
۴۲۹۔ هُوَلَاءِ یلوگ
۴۳۰۔ ظَهَرُونْ مددگاری کرتے ہو،
لیکا کرتے ہو
(ظہار)

۴۳۱۔ إِثْمٌ گناہ
۴۳۲۔ غُلَّاذان زیادتی
۴۳۳۔ يَأْتُوكُمْ آتے ہیں تمہارے
پاس۔

۴۳۴۔ مُحَرَّمٌ حرام کیا گیا
۴۳۵۔ فَهَا پس کیا
۴۳۶۔ جَنَاعٌ بدلہ، جزا، سزا

۴۳۷۔ مُنْتَهٰى قیدی
۴۳۸۔ تُفَلُّدُ فدیہ دیتے ہو
(دقیقہ دیتے ہو)

۴۳۹۔ مُنْتَهٰى قیدی
۴۴۰۔ مُنْتَهٰى قیدی
۴۴۱۔ مُنْتَهٰى قیدی

۴۴۲۔ مُنْتَهٰى قیدی
۴۴۳۔ مُنْتَهٰى قیدی
۴۴۴۔ مُنْتَهٰى قیدی

۴۴۵۔ مُنْتَهٰى قیدی
۴۴۶۔ مُنْتَهٰى قیدی
۴۴۷۔ مُنْتَهٰى قیدی

۴۴۸۔ مُنْتَهٰى قیدی
۴۴۹۔ مُنْتَهٰى قیدی
۴۵۰۔ مُنْتَهٰى قیدی

۴۵۱۔ مُنْتَهٰى قیدی
۴۵۲۔ مُنْتَهٰى قیدی
۴۵۳۔ مُنْتَهٰى قیدی

۴۵۴۔ مُنْتَهٰى قیدی
۴۵۵۔ مُنْتَهٰى قیدی
۴۵۶۔ مُنْتَهٰى قیدی

۴۵۷۔ مُنْتَهٰى قیدی
۴۵۸۔ مُنْتَهٰى قیدی
۴۵۹۔ مُنْتَهٰى قیدی

بازہ نہج

نمبر شمار عربی اردو
۴۲۵۔ أَشَدٌ بہت سخت
۴۲۶۔ وَمَا اورہیں
۴۲۷۔ عَهْدًا اس چیز سے جو کہ
۴۲۸۔ يُحَقِّفُ پہکا کیا جاتے گا
۴۲۹۔ يُضَوِّدُنْ مدد دتے جائیں کے

۴۳۱۔ إِثْمٌ گناہ
۴۳۲۔ غُلَّاذان زیادتی
۴۳۳۔ يَأْتُوكُمْ آتے ہیں تمہارے
پاس۔

۴۳۴۔ مُحَرَّمٌ حرام کیا گیا
۴۳۵۔ فَهَا پس کیا
۴۳۶۔ جَنَاعٌ بدلہ، جزا، سزا

۴۳۷۔ مُنْتَهٰى قیدی
۴۳۸۔ تُفَلُّدُ فدیہ دیتے ہو
(دقیقہ دیتے ہو)

۴۳۹۔ مُنْتَهٰى قیدی
۴۴۰۔ مُنْتَهٰى قیدی
۴۴۱۔ مُنْتَهٰى قیدی

۴۴۲۔ مُنْتَهٰى قیدی
۴۴۳۔ مُنْتَهٰى قیدی
۴۴۴۔ مُنْتَهٰى قیدی

۴۴۵۔ مُنْتَهٰى قیدی
۴۴۶۔ مُنْتَهٰى قیدی
۴۴۷۔ مُنْتَهٰى قیدی

۴۴۸۔ مُنْتَهٰى قیدی
۴۴۹۔ مُنْتَهٰى قیدی
۴۵۰۔ مُنْتَهٰى قیدی

۴۵۱۔ مُنْتَهٰى قیدی
۴۵۲۔ مُنْتَهٰى قیدی
۴۵۳۔ مُنْتَهٰى قیدی

۴۵۴۔ مُنْتَهٰى قیدی
۴۵۵۔ مُنْتَهٰى قیدی
۴۵۶۔ مُنْتَهٰى قیدی

۴۵۷۔ مُنْتَهٰى قیدی
۴۵۸۔ مُنْتَهٰى قیدی
۴۵۹۔ مُنْتَهٰى قیدی

بازہ نہج

نمبر شمار عربی اردو
۴۵۸۔ كَيْاَسٌ کیا پس
۴۵۹۔ كَلْمًا جَبْهَيْ، جَبْ بَھِي
۴۶۰۔ جَاءَ آیا
۴۶۱۔ سَرْسُولٌ پَيْغَبْلَيْ اللَّام
(جمع: سَرْسُولٌ)

۴۶۲۔ لَامْهُويْ نہیں چاہتا تھا
۴۶۳۔ أَنْفُسَكُمْ جی تمہارا
(ن ف س)

۴۶۴۔ أَنْشَكْبُرْ تُمْ تَبَكْلَا تمرنے
۴۶۵۔ فَرِيقًا ایک گروہ کو
۴۶۶۔ تَقْتَلُونَ قتل کیا تم نے
(دقیقہ دیتے ہو)

۴۶۷۔ قَالُوا کہا انہوں نے
۴۶۸۔ قُلُوبُ دل

(واہر: قلب)
۴۶۹۔ غُلْفٌ غلاف میں ہیں،
محفوظیں

۴۷۰۔ بَلَكَ بلکہ
۴۷۱۔ لَعْنَ لعنت کیا

۴۷۲۔ هُمْ ان کو
۴۷۳۔ لَهَمَا جب

نمبر شمار عربی اردو
۴۶۴۔ مُصْدِلُ تصییق کرنے والی
۴۶۵۔ لِمَاعَهُمْ لئے اس چیز کے جو
ہے ساخان کے
۴۶۶۔ يَسْعِهُمُونَ فتح چاہتے تھے
ماڈہ (دفتھ)

۴۶۷۔ مَا عَرَفُوا جو کچھ پہچانا
۴۶۸۔ يَشْهَدا کیا پڑا، بہت بُرا
۴۶۹۔ إِشْرَدًا پہچا انہوں نے
کر کر کیا

۴۷۰۔ يَلْهُرُ انکار کیا انہوں نے
۴۷۱۔ مُهْمَدُنْ روسا کرنے والا
۴۷۲۔ دَسَنَاءَ سواتے
۴۷۳۔ بَاغُونْ مستحق ہوتے

۴۷۴۔ لَمَ يَكُونَ یکوں ہے
۴۷۵۔ اَنْتَيَاءُ اللَّهِ انبیاء اللہ کے
(واہر: نبی)

۴۷۶۔ عَجْلٌ بچھا
۴۷۷۔ سَعْقَنا بلند کیا ہم نے
ماڈہ (سرافع)

۴۷۸۔ فَوْقَ اور پر
۴۷۹۔ مُدَرِّج

۴۸۰۔ مُسْلُلُ رسول کی جمع،
سہت سے رسول

۴۸۱۔ رُوحُ الْقُدُسِ روحِ پاک (حضرت
جریبل علیہ السلام)

۴۸۲۔ هُمْ

۴۸۳۔ لَهَمَا

۴۸۴۔ جب

۴۸۵۔ اَلِي طرف

۴۸۶۔ إِلَيْ طرف

۴۸۷۔ إِلَيْ طرف

۴۸۸۔ إِلَيْ طرف

۴۸۹۔ إِلَيْ طرف

۴۹۰۔ إِلَيْ طرف

۴۹۱۔ إِلَيْ طرف

۴۹۲۔ إِلَيْ طرف

۴۹۳۔ إِلَيْ طرف

۴۹۴۔ إِلَيْ طرف

۴۹۵۔ إِلَيْ طرف

۴۹۶۔ إِلَيْ طرف

۴۹۷۔ إِلَيْ طرف

۴۹۸۔ إِلَيْ طرف

۴۹۹۔ إِلَيْ طرف

۵۰۰۔ إِلَيْ طرف

۵۰۱۔ إِلَيْ طرف

۵۰۲۔ إِلَيْ طرف

۵۰۳۔ إِلَيْ طرف

۵۰۴۔ إِلَيْ طرف

۵۰۵۔ إِلَيْ طرف

۵۰۶۔ إِلَيْ طرف

۵۰۷۔ إِلَيْ طرف

۵۰۸۔ إِلَيْ طرف

۵۰۹۔ إِلَيْ طرف

۵۱۰۔ إِلَيْ طرف

۵۱۱۔ إِلَيْ طرف

۵۱۲۔ إِلَيْ طرف

۵۱۳۔ إِلَيْ طرف

۵۱۴۔ إِلَيْ طرف

۵۱۵۔ إِلَيْ طرف

۵۱۶۔ إِلَيْ طرف

۵۱۷۔ إِلَيْ طرف

۵۱۸۔ إِلَيْ طرف

۵۱۹۔ إِلَيْ طرف

۵۲۰۔ إِلَيْ طرف

۵۲۱۔ إِلَيْ طرف

۵۲۲۔ إِلَيْ طرف

۵۲۳۔ إِلَيْ طرف

۵۲۴۔ إِلَيْ طرف

۵۲۵۔ إِلَيْ طرف

۵۲۶۔ إِلَيْ طرف

۵۲۷۔ إِلَيْ طرف

۵۲۸۔ إِلَيْ طرف

۵۲۹۔ إِلَيْ طرف

۵۳۰۔ إِلَيْ طرف

۵۳۱۔ إِلَيْ طرف

۵۳۲۔ إِلَيْ طرف

۵۳۳۔ إِلَيْ طرف

۵۳۴۔ إِلَيْ طرف

۵۳۵۔ إِلَيْ طرف

۵۳۶۔ إِلَيْ طرف

۵۳۷۔ إِلَيْ طرف

۵۳۸۔ إِلَيْ طرف

۵۳۹۔ إِلَيْ طرف

۵۴۰۔ إِلَيْ طرف

۵۴۱۔ إِلَيْ طرف

۵۴۲۔ إِلَيْ طرف

۵۴۳۔ إِلَيْ طرف

۵۴۴۔ إِلَيْ طرف

۵۴۵۔ إِلَيْ طرف

۵۴۶۔ إِلَيْ طرف

۵۴۷۔ إِلَيْ طرف

۵۴۸۔ إِلَيْ طرف

۵۴۹۔ إِلَيْ طرف

۵۵۰۔ إِلَيْ طرف

۵۵۱۔ إِلَيْ طرف

۵۵۲۔ إِلَيْ طرف

۵۵۳۔ إِلَيْ طرف

۵۵۴۔ إِلَيْ طرف

۵۵۵۔ إِلَيْ طرف

۵۵۶۔ إِلَيْ طرف

۵۵۷۔ إِلَيْ طرف

۵۵۸۔ إِلَيْ طرف

۵۵۹۔ إِلَيْ طرف

۵۶۰۔ إِلَيْ طرف

۵۶۱۔ إِلَيْ طرف

۵۶۲۔ إِلَيْ طرف

۵۶۳۔ إِلَيْ طرف

۵۶۴۔ إِلَيْ طرف

۵۶۵۔ إِلَيْ طرف

۵۶۶۔ إِلَيْ طرف

۵۶۷۔ إِلَيْ طرف

۵۶۸۔ إِلَيْ طرف

۵۶۹۔ إِلَيْ طرف

۵۷۰۔ إِلَيْ طرف

۵۷۱۔ إِلَيْ طرف

۵۷۲۔ إِلَيْ طرف

۵۷۳۔ إِلَيْ طرف

۵۷۴۔ إِلَيْ طرف

۵۷۵۔ إِلَيْ طرف

۵۷۶۔ إِلَيْ طرف

۵۷۷۔ إِلَيْ طرف

۵۷۸۔ إِلَيْ طرف

۵۷۹۔ إِلَيْ طرف

۵۸۰۔ إِلَيْ طرف

۵۸۱۔ إِلَيْ طرف

۵۸۲۔ إِلَيْ طرف

۵۸۳۔ إِلَيْ طرف

۵۸۴۔ إِلَيْ طرف

۵۸۵۔ إِلَيْ طرف

۵۸۶۔ إِلَيْ طرف

۵۸۷۔ إِلَيْ طرف

۵۸۸۔ إِلَيْ طرف

۵۸۹۔ إِلَيْ طرف

۵۹۰۔ إِلَيْ طرف

۵۹۱۔ إِلَيْ طرف

۵۹۲۔ إِلَيْ طرف

۵۹۳۔ إِلَيْ طرف

۵۹۴۔ إِلَيْ طرف

۵۹۵۔ إِلَيْ طرف

۵۹۶۔ إِلَيْ طرف

۵۹۷۔ إِلَيْ طرف

۵۹۸۔ إِلَيْ طرف

۵۹۹۔ إِلَيْ طرف

۶۰۰۔ إِلَيْ طرف

۲۰	پیارہ نبی مسیح (صلی اللہ علیہ و آله و سلم)	نہشمار عربی	اُردو
۲۱	ایک عظیم المتبہ	نہشمار عربی	اُردو
۲۲	فرشته، بیکاٹیں	جادو	جادو
۲۳	فاسقون	سحر	سحر
۲۴	(واحد: مَلَكُ)	ملکین	ملکین
۲۵	(داخل: فَاقِسٌ)	دوفرشتوں کا نام	دوفرشتوں کا نام
۲۶	(ن ب د)	ایک شہر کا نام	ایک شہر کا نام
۲۷	پھیٹک دیا	ایک شہر کا نام	ایک شہر کا نام
۲۸	دے گئے	ایک شہر کا نام	ایک شہر کا نام
۲۹	پیچھے	ایک شہر کا نام	ایک شہر کا نام
۳۰	ظہور س	کسی ایک کو	کسی ایک کو
۳۱	جیسے کہ وہ، گویا کہ وہ	من اُحَدٍ	من اُحَدٍ
۳۲	لائِنگلوں	یہاں تک کہ	یہاں تک کہ
۳۳	جانتے ہیں	کہاں دلوں نے	کہاں دلوں نے
۳۴	اورا بیان کیا	یقُولَا	یقُولَا
۳۵	پڑھتے تھے	در اصل	در اصل
۳۶	(تلاؤہ) «مصدر»	انہما	انہما
۳۷	یادشاہی،	ہم	تَعْنُون
۳۸	ملک	آزمائش	آزمائش
۳۹	یکن	لائق	لائق
۴۰	سکھاتے تھے	سکھتے تھے وہ	سکھتے تھے وہ
۴۱	(مصدر: تعلّم)	یتَعَلَّمُونَ	یتَعَلَّمُونَ
۴۲	سکھاتے تھے	منہبہا	منہبہا
۴۳	(مصدر: تعلّم)	ان دلوں سے	ان دلوں سے
۴۴	یعَمُونَ	یقُولُونَ	یقُولُونَ
۴۵	(مصدر: تعلّم)	ساقط اس کے	ساقط اس کے

سورة تقریب (۲)		۴۹	پارہ نمبر (۱)	
نمبر شمار عربی	اُردو		نمبر شمار عربی	اُردو
۸۔ لَقَدْ أَنْتَ الْبَشِّرُ بِأَنَّكَ أَنْتَ			۴۹۱۔ طَوْرٌ پیہاڑ	
۹۔ أَخْرَصَ بِهِتْ حَرِيصٍ			۴۹۲۔ حُلُونًا لوبکٹو	
۱۰۔ حَلْوَةً زَنْدَکی			۴۹۳۔ بِقُوَّۃٍ ساتھ توٹ کے	
۱۱۔ جَنْهُوْنَ شرکیا			۴۹۴۔ وَاسْمَعُوا اور کُنُو	
۱۲۔ يُوْدَدْ چاہتا ہے		(من م ۴)		
۱۳۔ أَحَلُّهُمُ ایک ایک ان میں کا، ہر ایک ان کا		شما ناہم نے،	۴۹۵۔ عَصَمِیْنا	
۱۴۔ لَوْ اگر		نہ ہو سکے گا ہم سے	۴۹۶۔ أَنْتَ بِوَا	
۱۵۔ يُعَمَّرْ عمر دیا جائے		پلا دستے گئے،	۴۹۷۔ پلا دمی گئی۔	
ماڈہ (۴ م ۳ ر)		(مش ر ب)	۴۹۸۔ يَامُرُ	
۱۶۔ هزار	الْفَ	حکم دیتا ہے	۴۹۹۔ إِنْ كَانَتْ أَرْجِيْسْ	
۱۷۔ برس	سَنَةً	ای کانٹ ارجیس ہے	۵۰۰۔ أَنْ إِلَّا أَعْرَجْتَهُ كھڑا خرت کا	
۱۸۔ نہیں وہ	مَا هُوْ		۵۰۱۔ عَنِ اللَّهِ نزدِیک اللَّهِ کے	
۱۹۔ دُور کرنا، ہٹانا	مُرْجِحٌ		۵۰۲۔ خَالِصَةً خالص	
۲۰۔ دیکھنے والا	يَصِيرُ		۵۰۳۔ مَنْ دُونَنَانِی سوائے اور لوگوں کے	
۲۱۔ دشمن	عَلِیْدْ	تمنا کرد	۵۰۴۔ تَبَدَّیَا	
۲۲۔ حکم	إِذْنُ	کجھیں	۵۰۵۔ أَبَدَا	
۲۳۔ پشاڑت، خوشخبری	بُشْرَی	اکے بھیجا	۵۰۶۔ قَلَّمَتْ	
۲۴۔ جبریل علیہ السلام	جَبْرِیْلَ	با تھا ان کے	۵۰۷۔ أَيْدِیْلَهُمْ جانشے والا	
۲۵۔ فرشتوں کے سردار		عَلَیْمَ	۵۰۸۔	

بِارَهْ نِيدَابَرْ

نہبشار عربی	اُردو
۵۵۔ بَيْنَ درمیان، یچ	
۵۶۔ الْمُعْرِج آدمی	
۵۷۔ سُوْجُ جوڑا، بیوی	
۵۸۔ مَاهُمْ نہیں وہ	
۵۹۔ صَارِيْن ضریپنا نے والے (واحد، صَارِ)	
۶۰۔ تَوْجِهْ جوچھ	
۶۱۔ يَضْرُرْ نقصان پنجاتی	
۶۲۔ هَبْ أَنْ کو۔	
۶۳۔ نَفْعُ دِينَا نفع دینا	
۶۴۔ (ن ف ع) جانا انکھوں نے	
۶۵۔ إِشْرَاعِي خریدا، مول بیا	
۶۶۔ مَالَهْ نہیں لئے اُس کے	
۶۷۔ خَلَاقْ جھٹہ	
۶۸۔ لَئِسَ البتیرا ہے	
۶۹۔ شَوْفَا بیجا انکھوں نے	
۷۰۔ أَنْهُمْ کروہ	
۷۱۔ مَتْوِيَّةْ ثواب	

بِارَهْ نِيدَابَرْ

نہبشار عربی	اُردو
۷۴۔ اُنْظُرْ نا انتظار کر دہمارا،	
۷۵۔ ذَرْهُمْ رَحْمَهْ جاؤه (اصل معنی: دیکھنا)	
۷۶۔ مَأْوَدْ نہیں چاہتا ہے،	
۷۷۔ نہیں دوست رکھتا ہے۔	
۷۸۔ يَخْصُّ خاص کرتا ہے،	
۷۹۔ مَخْصُوصٌ کرتا ہے	
۸۰۔ (خ ص ص) جس کو چاہتا ہے	
۸۱۔ ذُو الْفَضْلِ فضل والا	
۸۲۔ عَظِيمٌ بڑا بڑا دست	
۸۳۔ نَسْخٌ ہم موقوف کرتے ہیں	
۸۴۔ (ن س خ) یا	
۸۵۔ قَاتُ هم کے آتے ہیں	
۸۶۔ (أَيْ) کے صلے میں	
۸۷۔ بِ آتے تو لانے کے	
۸۸۔ مَعْنَى ہوتے ہیں وہ آنے کے معنی	

پارہ نہجۃ **سُورۃ بقرۃ (۲)**

نہشمار عربی اردو ۸۹۸ - عفوٰ دلگز کرنا،
خیال میں نہ لانا
۸۹۹ - صفحَ کنارہ کش ہونا
۸۰۰ - یائِنیٰ لادے
۸۰۱ - امر حکم
(جمع امور: ادماں)

الشَّلَّاةُ

۸۰۲ - تَقْلِيْدُ مُؤْمِنٌ آئے گے بھی تم
۸۰۳ - تَجْدِيْدُ باؤکے پاؤکے
۸۰۴ - عَنْدَ تزدیک (پاس)
۸۰۵ - تَلْكَّى یہ (اصل معنی وہ)
۸۰۶ - اَمَانَيْهُمُ آرزویں اُن کی
(وادھ: امنیتیہ)
۸۰۷ - هَاتُوا لاؤ، لے آؤ
۸۰۸ - بُرْهَانٌ دلیل
(جمع: بُرَاهین)

پارہ نہجۃ **سُورۃ بقرۃ (۲)**

نہشمار عربی اردو ۸۱۱ - سَجَدَہ چہڑا پنا
۸۱۲ - مُحْسِنٌ دمچ ہوں والا
(جمع: مُحسِنُونَ،
مُحْسِنُونَ)
۸۱۳ - أَجْرٌ بدلہ، تواب
۸۱۴ - مُخْرِجٌ غمکیں ہونا
۸۱۵ - قَاتَلَاهُ يَهُودٌ کہا ہبودیوں نے

۸۱۶ - لِيَسْتَ نہیں ہے
(ذکر کیلئے لیش)
۸۱۷ - كَذَلِكَ اسی طرح
۸۱۸ - اَظْلَمُ زیادہ ظالم،
بہت ظالم
(اَظْفَافٌ فاضل)

۸۱۹ - مَنْعَ منع کیا
۸۲۰ - مَسَاجِد مساجد
(واحد: مسجد)
۸۲۱ - يُذْكُرُ ذکر کیا جائے
۸۲۲ - سَعْیٌ کوشش کرے
۸۲۳ - حَرَابٌ دیرانی، اجرطنا

پارہ نہجۃ **سُورۃ بقرۃ (۲)**

نہشمار عربی اردو ۸۲۲ - دَخَلَ داخل ہونا
۸۲۵ - خَائِفِينَ ڈرتے ہوئے
خوف کھاتے ہوئے
(خ د ف)
۸۲۶ - خَرْبَیٰ رُسوَانِیٰ
۸۲۷ - آئِنَّهَا جہاں ہمیں
۸۲۸ - تَوْلَیٰ تم رُخ کرو
۸۲۹ - شَمَ دیاں
۸۳۰ - وَجْهَ اللَّهِ رُخ الشَّرِکَا
۸۳۱ - دَلَلَ رُوكا
(جمع: اولاد)
۸۳۲ - شَحِنَتَہ پاکی اس کو،
بے عیب ہے وہ
۸۳۳ - قَاتَلَ فربادرار
(جمع: قاتُونَ قاتیں)
۸۳۴ - بَدِيلٍ موجود،
بے نمونہ بنا یو لا
۸۳۵ - إِذَا فیصلہ کرتا ہے
۸۳۶ - قَاتَلَ (اسم فاعل: قاتُونَ)
کام، حکم
۸۳۷ - عَنْدَ بھج سے
یہاں تک کہ
۸۳۸ - تَرْضِي راضی ہوں گے
۸۳۹ - يَأْمُمُ یاکم فاعل: راضی)
۸۴۰ - حَتَّیٰ تواتر اکی
تو اتباع کرے
۸۴۱ - مَلَةٌ دین، ملت
۸۴۲ - اَهْوَاءٌ خواہشات
(واحد: ہوای)